Ali Infoz 03101190027

باب اول

قرآن مجید و حدیث نبویؐ

الف: ترجمہ قرآن مجید

ب: حفظ قرآن مجید

1: سورۃ الزلزال — 2: سورۃ العدیٰت

3: سورۃ القارعۃ — 4: سورۃ التکاثر

5: سورۃ العصر — 6: سورۃ الھمزۃ

(سرگرمیاں) سبق میں شامل سورتوں کے بارے میں درجہ ذیل معلومات مکمل کریں۔

سورت کا نام	آیات کی تعداد	مکی اور مدنی
سورۃ الزلزال	8	مدنی
سورۃ العدیٰت	11	مکی
سورۃ القارعۃ	11	مکی
سورۃ التکاثر	8	مکی
سورۃ العصر	3	مکی
سورۃ الھمزۃ	9	مکی

ج: حفظ و ترجمہ

(ابرہیم کی دعا) ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا و ترحمنا لنکونن من الخسرین۔

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم نے اپنا نقصان کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور ہو جائیں گے نقصان اٹھانے والوں میں سے۔

(اصحاب کہف کی دعا)

ربنا اتنا من لدنک رحمۃ وھیّئ لنا من امرنا رشدا۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے معاملے میں رہنمائی عطا کر!

(کلمات طیبات)

سورۃ بنی اسرائیل ایت نمبر 44

ترجمہ: اسی کی پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمانوں اور زمین اور جو کوئی بھی ان میں ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں ہیں جو اس کے حمد کے ساتھ اسکی پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے۔

سوال: اللہ تعالی کی حمد و ثنا بیان کرنے کیلئے درجہ ذیل کلمات یاد کریں؟

جواب: سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الّا اللّٰہ واللّٰہ اکبر ولا حولا ولا قوۃ الا باللّٰہِ العلیّ العظیم۔

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور تعریف کیلئے ہے اور اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالی سب سے بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کی توفیق نہیں مگر اللہ تعالی کی طرف سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

(د) حدیث نبوی

1: اِنّ الصدق یھدی الی البِرّ وَاِنّ البِرّ یَھدِیْ الی الجنۃ

ترجمہ: سچائی نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔

2: قال رجلٌ یا رسولُ اللّٰہ مَنْ احق الناس بُحسْنِ الصبحۃ قال اُمک ثُمّ امک ثُمّ ابوک ثُمّ ادناک۔

ترجمہ: ایک شخص نے پوچھا اللہ کے رسولؐ لوگوں مین (میری طرف سے) حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا تمہاری ماں تمہاری ماں تمہاری ماں پھر کہاں تمہارا باپ پھر کہاں جو تمہارا قریبی رشتہ دار ہوں۔ پھر اسکے بعد تمہارا قریبی رشتہ دار ہو۔

3: مثل الصلوٰۃ الخمس کمثل نھر جارٍ غمرٍ علی باب احد کم یغتسل منہ کل یومٍ خمس مداتٍ

ترجمہ: پانچ نمازوں کی مثال اس جاری بڑی نہر کی طرح ہے جو تم میں کسی کے دروازے پر ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ دفعہ نہاتا ہو۔

4: المرء مع من احبّ

ترجمہ: جنت مین آدمی اس کیساتھ ہوگا جس سے وہ دنیا میں محبت میں رکھتا ہے۔

5: ولا تحاسدوا — ترجمہ: آپس میں حسد نہ کروں۔

6: لایؤمن احد کم حتّٰی اکونِ احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین۔

Scanned with CamScanner

ترجمہ: تم میں سے بہتر کوئی بھی ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک میں اس والد اور اسکی اولاد سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔

7: لا تحصی فحصی اللہ علیک:

ترجمہ: دولت گن گن کر مت رکھو ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر ہی دے گا۔

(ہ) (دعائیں) صبح شام کی دعائیں

نبی کریمؐ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس دعا کو صبح شام پڑھے گا اسے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائی گی۔

بِسم اللّٰہِ الَّذِی لا یَضُرُّ مع اسمِہ شئیٌ فی الارض ولا فی السماءِ و ھوالسمیع العلیم۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کیساتھ تو جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتے اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

مریض کی عیادت کی دعا: اللھم انی اعوذبک من البرص والجنون والحذام و من شئی الا سقام۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، دیوانگی، کوڑھ اور تمام دیگر بری بیماریوں سے۔

اسمائے حسنیٰ: واللہ الاسماء الحسنیٰ فادعوہ بھا

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ ہی کیلئے تمام اچھے نام ہیں۔ لہٰذا ان ناموں سے پکارا کرو۔

حدیث: بے شک اللہ کے ننانوے نام ہیں جو انہیں یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(ایمانیات وعبادات)

الف: توحید کی اہمیت اور اثرات

درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

الف: قرار کے معنی:

(ا) کھانے پینے کی جگہ (ب) کھیل کود کی جگہ
(ج) آرام کی جگہ (د) ٹھہرنے کی جگہ

ب: توحید کی ضد ہے۔

(ا) گناہ (ب) شرک
(ج) کفر (د) رہبانیت

ج: دین اسلام کا سب سے پہلا اور بنیادی عقیدہ ہے۔

(ا) ایمان باللہ (ب) ایمان بالرسول
(د) ایمان بلملائکہ (د) ایمان بلکتب

د: شرک کو ظلم کہا گیا کیونکہ یہ ہے۔

(ا) حق تلفی (ب) خیانت
(ج) منافقت (د) ریاکاری

ہ: توکل کا مطلب ہے۔

(ا) بھروسہ (ب) سکون
(ج) یقین (د) ایمان

مختصر جواب لکھیں۔

سوال: شرک کا مفہوم تحریر کریں؟

جواب: شرک کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ کے رب ہونے میں کسی کو شریک ٹھہرنے۔

سوال: عبادت سے کیا مراد ہے؟

جواب: عبادت عبد سے بنا ہے عبادت کا لغوی معنی ہے اپنی بندگی کا اظہار کرنا مطلب اپنے معبود کی الوھیت کا اظہار کرنا۔

سوال: کائنات میں موجود کوئی سی دو مثالوں سے واضح کریں؟

جواب: (1) اللہ تعالیٰ اکیلا اس کائنات کو بنانے وال اور اس نظام کو چلانے والا ہے۔ اس کا کوئی شریک اور مددگار نہیں۔ (2) زمین کا توازن برقرار رکھنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے مختلف نعمتیں پیدا کی ہے۔ یہ وحدانیت کی بڑی دلیل ہے۔

سوال: قرآن کی آیت کی روشنی میں بتائیں کہ اگر زمین میں دو معبود ہوتے تو کیا ہوتا؟

ج: اگر ان آسمان اور زمین میں کوئی اور معبود ہوتا تو سارا نظام درہم برہم ہو جاتا۔

سوال: توحید کی تعریف لکھیں؟

جواب: توحید کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔

تفصیلی جوابات:

سوال: توحید اور شرک میں کیا فرق ہے؟

جواب: اللہ کو ایک ماننے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی ذات و صفات اور افعال میں یکتا ہے۔ وہ بے مثل ہے اس جیسا کوئی نہیں کائنات کو پیدا

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

کرنے والا۔ اس کا مالک اس نظام کو چلانے والا صرف وہی ہے۔ اس کام میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ جبکہ شرک کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔

سوال: انسانی زندگی پر توحید کے اثرات بیان کریں؟

جواب: توحید پر ایمان سے انسان کی زندگی پر بہت سے گہرے اثرات مرتب ہوتے ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہو۔ وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے سوال کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتا اسکی تمام امیدیں اللہ سے وابستہ ہوتی ہے۔ وہ کبھی نہ مایوس ہوتا ہے اور نہ ہی پریشان ہوتا ہے۔ کیونکہ اسکا ایمان ہے کی اللہ تعالیٰ پر وقت اسکے ہے۔ اسکے اندر توکل اور صبر پیدا ہو جائے ہے۔

سوال: عقیدہ توحید پر عمل نہ کرنے کے نقصانات تحریر کریں؟

جواب: عقیدہ توحید پر عمل نہ کرنے کے نقصانات بہت ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ نہیں ڈرتا۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ پر کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانا ہے اور کسی اور لوگوں پر اپنی امیدیں اور ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ کیونکہ اسکا یہ ایمان نہیں ہوتا کہ اللہ اسکے موجود اور اللہ تعالیٰ پر توجہ نہیں کرتا اور نہ ہی صبر ہی کرتا ہے۔ ہر وقت جھوٹ بولتا ہے۔ مشکلات آنے پر گھبراتا ہے۔

نبوت و رسالت

مشق:۔

درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیے۔

1: رسالت کا لفظی معنی ہے۔

(الف) خبر دینا (ب) پیغام پہنچانا

(ج) دعوت دینا (د) تسبیح کرنا

2: اللہ تعالیٰ نے دنیا میں نبی اور رسول بھیجے۔

(الف) تقریباً ایک لاکھ بیس ہزار (ب) تقریباً ایک لاکھ بائیس ہزار

(ج) تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار (د) تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار

3: اللہ تعالیٰ نے نبوت و رسالت کا سلسلہ ختم کیا۔

(الف) حضرت ابرہیمؑ (ب) حضرت موسیٰؑ

(ج) حضرت عیسیٰؑ (د) حضرت محمد ﷺ

4: نبی کا لفظی معنی ہے۔

(الف) تبلیغ دینا (ب) دعوت دینے والا

(ج) خبر دینے والا (د) پیغام دینے والا

5: معراج کے معنی ہے۔

(الف) نیچے اترنا (ب) بلندی کی طرف جانا

(ج) سفر کرنا (د) ملاقات کرنا

مختصر جوابات لکھیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے رسالت کا سلسلہ کیوں قائم کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کیلئے بہت سے نبی اور رسول معبوث فرمائے۔

سوال: انبیاء کرام نے دنیا میں کیا فریضہ سرانجام دیا؟

جواب: نبی اور رسول لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں اور انھیں ان باتوں کی خبر دیتے ہیں جو انھیں اللہ کی طرف سے وحی کے ذریعے سے پہچائی جاتی ہے۔

سوال: خاتم النبیین کا کیا مطلب ہے؟

جواب: آپؐ خاتم النبیین ہے اور آپ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔

سوال: شفاعت کبریٰ سے کیا مراد ہے؟

جواب: مقام محمد سے مراد نبی کریم کی شفاعت کبریٰ مراد ہے۔

سوال: انبیاء کرام کی مشترکہ خصوصیات لکھیں؟

جواب: تمام انبیاء کرام نے لوگوں کو توحید کی دعوت دی نیکی کا راستہ دکھایا اور برائی سے بچنے کی تلقین کی۔

تفصیل جواب دیں۔

سوال: رسالت پر ایمان کیلئے کن باتوں پر یقین رکھنا ضروری ہے؟

جواب: ☆ تمام انبیاء کرام اور رسول سچے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے تھے۔

☆ تمام نبیوں اور رسولوں نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کی توحید اور اسکی بندگی کی طرف بلایا۔

☆ تمام نبیوں اور رسولوں نے اپنی قوم کو اللہ پر ایمان لانے کی دعوت دی۔

☆ تمام نبیوں اور رسولوں کی طرف سے سونپی گئی ذمہ داریاں کو پورا پورا ادا کیا۔

☆ تمام نبی اور رسول اللہ کے بندے تھے اور معصوم عن الخطا تھے۔

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

☆تمام نبی اور رسول علم، عمل، اخلاق، اور ذہانت کے اعتبار سے اپنے اپنے دور کے افضل ترین لوگ تھے۔

سوال: عقیدہ ختم نبوت کی وضاحت کریں؟

جواب: اسلام میں آپ کو آخری نبی ماننا عقیدہ ختم نبوت عقیدہ ختم نبوت ہے۔ اور اسکا ماننا لازمی چیز ہے۔ اسلام کا عقیدہ ختم نبوت کا انکار کرنے والا شخص دائرہ اسلام سے خارج ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں عقیدہ ختم نبوت واضح الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔

ترجمہ: محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں ہے بلکہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہے۔

سوال: نبی کریم ﷺ کے خصائص پر نوٹ لکھیں؟

جواب: نبوت ورسالت میں انبیاء کرام برابر ہے لیکن اللہ تعالی نے بعض نبیوں کو دوسروں پر فضیلت بخشی اور ان کو بلند مقام و مرتبہ عطا کیا۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ تمام نبیوں میں سب سے افضل ہے۔ آپؐ کے تمام حصائص درج ذیل ہے۔

ختم نبوت:۔ اللہ تعالی نے آپؐ پر نبیوں کا سلسلہ ختم کیا۔

معراج:۔ اللہ نے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کو ملاقات کرنے کیلئے اپنے پاس بلایا۔

حوض کوثر:۔ قرآن کی سب سے مختصر سورت میں اللہ کا ارشاد ہے۔ کہ اے نبی ہم کو کوثر عطا کر دیں۔

عبادات

الف:۔ اسلام میں عبادت کو جامع تصور

مشق

درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: عبادت کا لغوی معنی ہے:

(الف) نماز پڑھنا (ب) روزہ رکھنا
(ج) صدقہ اور خیرت کرنا (د) بندگی کرنا

2: عبادت کا سب سے جامع تصور پیش کیا گیا ہے:

(الف) دین اسلام میں (ب) یہودیت میں
(ج) عیسائیت (د) ہندویت میں

3: صرف نماز، روزہ، زکوۃ، حج کی ادئیگی عبادت کا تصور ہے:

(الف) اصل (ب) صحیح
(ج) محدود (د) غلط

4: شریعت میں ہر وہ کام جو اللہ تعالی کے احکام کی بجائے آوری میں سرانجام دیا جائے کہلاتا ہے۔

(الف) عبادت (ب) رسم
(ج) فرض (د) سنت

5: عبد کی معنی ہے:

(الف) عبادت گزار (ب) فرماں برداری غلام
(ج) دین دار (د) دنیادار

مختصر جواب لکھیں؛

سوال: عبادت کا عمومی تصور بیان کریں؟

جواب: دنیا کے تمام مذاہب میں عبادت کا کوئی نہ کوئی تصور موجود ہے مثلاً عیسائی گرجاگھر میں اور سکھ گردوارہ میں جاکر عبادت کرتے ہیں ایسی طرح ہندوؤں بھی خاص خاص تہواروں میں مندروں میں جاکر عبادت کی رسمیں ادا کرتے ہیں۔ لیکن اسلام میں عبادت کا تصور سب سے جامع اور مختلف ہے۔

سوال: اسلام کے اہم عبادت کے نام لکھیں؟

جواب: اسلام کے اہم عبادت یہ ہے روزہ، نماز، زکوۃ، حج وغیرہ

سوال؛ دین اسلام میں انسان کی زندگی کا کیا مقصد بتایا گیا ہے؟

جواب: دین اسلام میں انسان کی زندگی کا مقصد یہ ہے کہ وہ دنیا میں اللہ کا بندہ بن کر زندگی بسر کریں۔

سوال: آیت کا ترجمہ لکھیں:۔ وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون

جواب: اور میں نے انسان اور جنات کو صرف اپنے عبادت کیلئے پیدا کیا۔

سوال: اللہ کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے والے کیلئے کیا خوش خبری ہے؟

جواب: اللہ مرضی کے مطابق زندگی گزارنے والوں کیلئے یہ خوش خبری ہے کہ وہ دنیا و آخرت میں کامیاب ہونگے۔

تفصیلی سوالات۔

سوال: عبادت کا اصطلاحی معنی ومفہوم لکھیں؟

جواب: عبادت عربی زبان کا لفظ ہے جسکے معنی بندگی کرنا اور اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔ شریعت میں ہر وہ کام جیسے اللہ تعالی کے احکام کی بجا

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

آوری میں سرانجام دیا جائے عبادت کہلاتا ہے۔ نماز، روزہ۔ زکوۃ، حج اسلام کی اہم ترین عبادت ہے۔

سوال: دین اسلام عبادت کا تصور پیش کرتا ہے۔ وضاحت کریں؟

جواب: دین اسلام عبادت کا تصور مختلف اور جامع ہے۔ عربی میں بندے کے لئے عبد کا لفظ استعمال ہوتا ہے جسکے معنی ہے فرمانبرداری غلام اس کا ہر کام اپنی خواہش پسندیدہ اور ناپسندیدہ کے بجائے صرف اللہ تعالی کی مرضی کے مطابق ہو جب انسان اپنے مقصد حیات سے واقف ہوتا ہے تو اس کا ہر کام عبادت میں داخل ہو جاتا ہے۔

سوال: اسلام کے تصور عبادت کے متعلق اسوۂ حسنہ سے ایک واقعہ لکھیں۔

جواب: ایک مرتبہ آپؐ حضرت عثمان (رض) مضفون (رض) کے بارے میں معلوم ہوا کہ وہ شب و روز عبادت میں مصروف رہتے ہیں دن کو روزہ رکھتے ہیں اور رات بھر نماز پڑھتے ہیں۔ انھوں نے کہا کی نہیں اے اللہ کے رسول اللہ کی قسم! میں تو آپ کے طریقے کا طلب گار ہوں آپؐ نے فرمایا! میرا طریقہ یہ ہے میں رات کو سوتا ہو بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں کبھی نفلی روزہ بھی رکھتا ہوں کبھی چھوڑتا بھی ہوں۔ میں نکاح بھی کرتا ہوں تم بھی اسطرح کیا کرو۔ اے عثمان تم اللہ سے ڈرو تمہارے اہل عیال پر بھی حق ہے تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے کبھی روزہ رکھو۔ کبھی افطار کرو اور نماز بھی پڑھو اور آرام بھی کرو۔

ب:۔ طہارت و پاکیزگی

مشق

1: درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

:1 نبی اکرم ﷺ نے طہارت کو حصہ قرار دیا۔

(الف) اسلام کا — (ب) ایمان کا

(ج) زندگی کا — (د) بندگی کا

:2 پاک صاف رہنے سے انسان بچا رہتا ہے۔

(الف) جھوٹ سے — (ب) غیبت سے

(ج) لالچ سے — (د) بیماری سے

3: نبی کریم ﷺ پر دوسری وحی میں آپ کو اللہ نے دور رہنے کیا حکم دیا۔

(الف) جھوٹ سے — (ب) غیبت سے

(ج) لالچ سے — (د) ناپاکی سے

:4 وضو کے ذریعے سے طہارت اختیار کرنے والوں کے چہرے اور ہاتھ پاؤں قیامت کے دن ہوں گے۔

(الف) بڑے — (ب) عزت کے

(ج) خوب صورت — (د) روشن

:5 پاکیزگی حصول کا ذریعے ہے۔

(الف) دولت کے — (ب) عزت کے

(ج) شہرت کے — (د) اللہ تعالی کی خوشنودی کے

مختصر جوب لکھیں۔

سوال: طہارت کا لفظی معنی بیان کریں:؟

جواب: عربی زبان کا لفظ ہے اس کے معنی ہے پاک و صاف ہونا۔

سوال: نبی کریم ﷺ پر نازل ہونے والی دوسری وحی میں کس بات کا حکم ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ پر جو دوسری وحی نازل ہوئی اس میں اللہ نے طہارت و پاکیزگی اختیار کرنے کا حکم دیا۔

سوال: قرآن مجید میں اللہ نے وضو کے بارے میں کیا حکم دیا؟

جواب: مسلمانوں کو ہر نماز ادا کرنے سے پہلے وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ مؤمنوں! جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو منہ اور کہنوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کرو اور ٹخنوں تک پاؤں دھو لیا کرو۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے میلے کپڑے پہنے ہوئے شخص کو دیکھ کر کیا فرمایا؟

جواب: نبی اکرام ﷺ نے میلے کپڑے پہنے ہوئے شخص کو دیکھ کر فرمایا: کہ نماز کیلئے پاک و صاف ہو کر مسجد آنے کا حکم ہے۔

سوال: پاک و صاف رہنے سے انسان کا کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

جواب: طہارت کے انسان پر بہت ظاہری و باطنی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ طہارت اختیار کرنے سے انسان کا جسم بھی صاف رہتا ہے اور اسے روحانی پاکیزگی بھی حاصل ہوتی ہے۔

تفصیل جواب لکھیں۔

سوال: طہارت کا مفہوم بیان کریں؟

جواب: شریعت کے اصطلاح میں طہارت کا لفظ انسان کی جسمانی اور باطنی پاکیزگی کے لئے بولا جاتا ہے انسان فطری طور پر صفائی پسند اور گندگی

Ali Infoz 03101900027

Scanned with CamScanner

سے نفرت کرنے والا ہے۔ صفائی اور پاکیزگی انسان کے مہذب اور شائستہ ہونے کی نشانی ہے۔

سوال: طہارت و پاکیزگی کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟

جواب: اسلام میں طہارت و پاکیزگی کی اہمیت اس بات سے بھی ظاہر ہوتی ہے مسلمانوں کو ہر نماز ادا کرنے سے پہلے وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔
اسی طرح قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے بھی طہارت اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ اس قرآن کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہے۔ دنیا کہ مذہب نے صفائی پر زور دیا ہے۔ آپ ؐ کا ارشاد ہے۔
طہارت ایمان کا حصہ ہے۔

سوال: طہارت و پاکیزگی کے بارے میں نبی کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ کی وضاحت کریں؟

جواب: طہارت کے بارے میں ہمیں نبی کریم کی حیات طیبہ سے راہ نمائی ملتی ہے۔ آپ ؐ طہارت و پاکیزگی کا خاص اہتمام کرتے تھے۔ ہمیشہ صاف ستھرا لباس پہنتے اور خوشبو لگاتے سر میں تیل لگاتے۔ سر اور داڑھی کے بالوں میں کنگھی کرتے۔ ناخن تراشتے کثرت سے مسواک کرتے کھانا کھانے سے پہلے اور آخر میں ہاتھ دھوتے اور ہمیشہ باوضو رہتے۔

سوال: باطنی اور ظاہری طہارت کا مفہوم واضح کریں؟

جواب: باطنی طہارت سے مراد ہے کہ انسان اپنے جسم کے علاوہ دل و دماغ کو بھی صاف رکھے۔ یعنی وہ اپنے دل میں کسی کے خلاف حسد، بغض اور کینہ نہ رکھیں۔ دماغ میں برے خیالات سے پاک رکھے۔ آپ کو بری عادت عادات مثلاً غیبت، چغلی، جھوٹ، فضول خرچی اور بے حیائی سے بچا رکھے۔

ج:۔ نماز کی فرضیت واہمیت

مشق:

1: درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

:1 نماز لفظ ہے۔
(الف) اردو کا (ب) پنجابی کا
(ج) فارسی کا (د) عربی کا

:2 صلوۃ کی معنی ہے۔
(الف) رکن (ب) عبادت
(ج) دعا (د) شرط

:3 نماز اسلام کا رکن ہے؟
(الف) سات (ب) تیرا
(ج) دوسرا (د) تیسرا

4: حدیث کے مطابق نماز ادا کرنے سے مسلمان کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔
(الف) قطروں کی طرح (ب) اولوں کی طرح
(ج) شبنم کی طرح (د) خشک پتوں کی طرح

:5 نماز کے فرائض ہیں۔
(الف) سات (ب) تیرا
(ج) چودہ (د) پندرہ

مختصر جواب لکھیں۔

سوال: نماز کی تاکید کے بارے میں ایک آیت کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

سوال: نماز کی اہمیت کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: ترجمہ: قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے اسکی نماز کا حساب لیا جائیگا۔

سوال: ارکان نماز ترتیب سے لکھیں؟

جواب: 1۔ تکبیر تحریمہ کہنا 2۔ قیام کرنا
3۔ قراءت کرنا 4۔ رکوع کرنا
5۔ سجدہ کرنا 6۔ قعدہ کرنا

سوال: باجماعت نماز ادا کرنے کے فضیلت بیان کریں؟

جواب: باجماعت نماز ادا کرنا کیلے نماز کے مقابلے میں 27 درجے بڑھ جاتا ہے۔

سوال: مرد اور عورت کا ستر کیا ہے؟

جواب: مرد اور کا ستر ناف کے نیچے سے لیکر گھٹنوں اور عورت کا پورا جسم سوائے چہرے کے، ہاتھ، اور قدم کے۔

تفصیلی جواب دیں۔

سوال: نماز کے فرائض کی تفصیل بیان کریں؟

جواب: نماز سے پہلے جو کام کرنا ضروری ہے ان کو شرائط نماز کہا جاتا ہے۔
☆ نماز کیلئے انسان کا جسم پاک صاف ہونا چاہیئے۔

Ali Infoz 03401190027

Scanned with CamScanner

☆نماز ادا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ لباس صاف ستھرا ہو اور اس پر کوئی گندگی نہ لگی ہو۔

☆جس جگہ پر نماز پڑھی جائے وہ جگہ پاک ہونی چاہیئے۔

☆نماز کے وقت ستر چھپانا ضروری ہے مرد کا ناف پیٹ کے نیچے حصے سے گھٹنوں تک ہوتا ہے اور عورت کا پورا جسم سوائے ہاتھ۔ پاؤں، اور چہرے کے کے ستر ہے۔

☆اسلام نے ہر نماز کیلئے ایک وقت مقرر کیا ہے نماز کی شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ نماز مقررہ وقت میں پڑھی جائے۔ اگر نماز مقررہ وقت سے پہلے پڑھی جائے تو وہ نماز بلکل نہیں ہو گی۔ اور اگر وقت گزر جانے کے بعد نماز ادا کی جائے تو وہ نماز ادا نہیں بلکہ قضاء کہلاتی ہے۔

سوال: نماز کے پانچ فوائد لکھیں؟

جواب نماز پڑھتے سے دل کو سکون ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ نماز برائیوں سے بچاتی ہے۔ اور انسان میں پابندی وقت کی عادت پیدا کرتی ہے۔ باجماعت ادائیگی سے مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق و نظم ضبط کی فضا قائم ہوتی ہے۔ نماز معاشرتی تعلقات کے فروغ کا ایک اہم ذریعہ ہے قیامت کے دن نجات کا باعث ہو گی۔

سوال: نماز کی اہمیت و فضیلت پر ایک جامع نوٹ لکھیں؟

جواب: تمام دیگر عبادات زمین پر فرض ہوئیں لیکن نماز کا تحفہ معراج کے موقع پر آسمانوں پر دیا گیا۔ نماز ہر مسلمان مرد و عورت پر ہر حال میں فرض کیا گیا ہے۔ اگر کوائی شخص بہت زیادہ بیمار اور ضعیف ہے تو بھی اس کو نماز لازمی ادا کرنے کا حکم ہے۔ البتہ یہ رخصت دی گئی ہے کہ اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر نماز نہیں ادا کر سکتا تو وہ بیٹھ کر یا لیٹ کر نماز ادا کرے۔ حتٰی کہ انتہائی مجبوری کی حالت میں محض اشاروں سے یا دل میں نماز ادا کی جا سکتی ہے لیکن کی رخصت کسی صورت نہیں دی گئی۔

کالم الف کو کالم ب سے ملائیں

تکبیر تحریمہ	ایک مرتبہ
ایک رکعت میں رکوع	دو مرتبہ
شرائط نماز	چھے
ارکان نماز	اللہ اکبر
ایک رکعت میں سجدہ	سات

باب سوم: سیرت طیبہؐ

الف:۔ نبی اکرمؐ اور مدنی معاشرہ کا قیام

مشق:

1: درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: حضرت محمدؐ مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے تشریف لے آئے:

(الف) طائف (ب) تبوک

(ج) نجران (د) مدینہ منورہ

:2 مسجد نبوی میں رہتے تھے:

(الف) اصحاب مدینہ (ب) اصحاب فیل

(ج) اصحاب صفہ (د) اصحاب مکہ

:3 مدینہ منورہ میں نبی اکرمؐ نے گھر میں قیام فرمایا:

(الف) حضرت مصعب بن عمیر رضؓ

(ب) حضرت علی رضؓ کے

(ج) حضرت سعد رضؓ کے

(د) حضرت ابوایوب رضؓ کے

4: مسجد مدینہ منورہ میں داخل ہونے سے پہلے نبی کریمؐ نے مسجد تعمیر کی:

(الف) مسجد نبوی (ب) مسجد قبا

(ج) مسجد قبلتین (د) مسجد جن

:5 مواخات کے معنی ہے:

(الف) بھائی چارہ (ب) رشتہ داری

(ج) قربت داری (د) دوستی

مختصر جواب لکھیں۔

سوال: مواخات مدینہ کا مقصد کیا ہے؟

جواب: مواخات مدینہ کا مقصد یہ تھا کہ انصار اور مہاجرین آپس میں بھائی بھائی ہے۔ انصار مہاجرین کی مدد کرے۔

سوال: اصحاب صفہ کون تھے؟

جواب: وہ مہاجرین صحابہ کرام ہے جن کا گھر یاد اور اہل و عیال نہیں تھے۔ وہ یہاں رہتے تھے اور تعلیم حاصل کرتے تھے۔ علم دین کو پھیلانے میں صفہ کے تعلیم یافتہ صحابہ کرام کا بہت بڑا حصہ ہے۔

سوال: مسجد نبوی کی معاشرتی اہمیت بیان کریں؟

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

جواب: انصار و مہاجرین کی اس مواخات کے بعد انصاری مسلمانوں نے جس طرح دل کھول کر اپنے مہاجرین بھائیوں کی ضروریات کو پورا کیا اس کی مثال نہیں ملتی اپنا ساز و سامان، مکانات، اور زمین وغیرہ پیش کئے۔ مہاجرین نے ساز و سامان لینے سے انکار کیا اور خود کام کاج اور تجارت کر کے اپنے حالات بہتر کرنے کا فیصلہ کیا۔ تاہم مہاجرین کا مکانات اور زمینیں انصار نے دیئے۔

سوال: مدنی معاشرے کی روشنی میں معاشرے کی بہتری کیلئے دو تجاویز تحریر کریں؟

جواب: دو تجاویز یہ ہے۔ نمبر ایک یہ کہ نسلی امتیاز ختم کیا جائے۔ نمبر دو یہ کہ حضور ﷺ کے فیصلے پر سارے متفق ہو جائے۔

تفصیلی جواب دیں:

سوال: مدنی معاشرے کی تشکیل میں مواخات مدینہ کی اہمیت بیان کرے؟

جواب: آپ مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت شروع کی اور مدینہ منورہ کی طرف تشریف لے گئے تو آپؐ نے تمام مسلمانوں کو ہجرت کرنے کا حکم دیا۔ اس حکم کا مقصد یہ تھا کہ تمام مسلمان ایک مرکز پر جمع ہو جائے چنانچہ رسول اکرم ﷺ کے حکم کے مطابق مسلمانوں نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت شروع کر دی ہجرت کر کے آنے والوں میں عرب کے مختلف قبائل اور علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگ تھے۔ ان میں بہت سے غلام بھی تھے۔ جنھیں اس وقت عرب میں حقیر سمجھا جاتا تھا یہ معاشرہ کا انتہائی کمزور اور گرا ہوا طبقہ تھا۔ آپؐ جو انقلابی دعوت لے کر آئے تھے اسے نافذ کرنے کا موقع آچکا تھا۔ آپؐ نے مختلف رنگ اور نسل کے لوگوں کو ملا کر عقیدہ اور ایمان کی بنیاد پر ایک نیا معاشرہ کا ذور ہوا۔

سوال: نبی کریم ﷺ کی مدینہ منورہ آمد پر اہل مدینہ نے آپ کا کس طرح استقبال کیا؟

جواب: جب مدینہ منورہ میں نبی کریمؐ کے سفر ہجرت کی خبر پہنچی تو اہل شہر والے آپؐ کے استقبال کیلئے نکل کر انتظار کرتے۔ آپؐ نے چند روز کیلئے قباء میں قیام فرمایا اور وہاں پر ایک مسجد تعمیر فرمائی جسکا نام مسجد قباء رکھا۔ پھر تعمیر کے بعد آپؐ مدینہ منورہ روانہ ہوئے اور وہاں پر جمعہ کی نماز ادا کی۔ اور پورا مدینہ آپ کی آمد پر تشریف لیکر اکھٹے ہوئے آپؐ اپنی اونٹنی پر سوار تھے۔ انصار مدینہ قباء سے مدینہ تک راستے کے دونوں جانب صفیں باندھے کھڑے ہوئے تھے۔ اور نعرہ تکبیر بلند کر رہے تھے۔ اور چھوٹی چھوٹی بچیوں نے بھی آپ کا بہت خوشی سے استقبال کیا۔

سوال: ہجرت مدینہ کے بعد مسلمانوں کو کن مسائل کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب: مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے آنے والے مسلمانوں کے پاس نہ مال تھا نہ زمینیں تھے۔ وہ بے سر و سامان کی حالت میں مدینہ منورہ پہنچے تھے۔ یہاں ان کیلئے رہنے کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا روزی کا انتظام تھا۔ یہ مہاجرین تعداد میں بھی زیادہ تھے۔ روز بروز اس تعداد میں اضافہ ہو رہا تھا۔

ب: ریاست مدینہ کا قیام

مشق

:1 درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

:1 معاہدے کی رو سے ہر فریق کو حاصل ہوگی۔

(الف) معاشی آزادی (ب) فیصلے کی آزادی
(ج) اظہار رائے کی آزادی (د) مذہبی آزادی

:2 معاہدے کی ایک شق کے مطابق جھگڑے کا فیصلہ فرمائے گے:

(الف) مدینہ کی رہائشی (ب) انصار
(ج) مہاجرین (د) رسول اللہ ﷺ

:3 مدینہ منورہ میں کچھ قبائل آباد تھے:

(الف) یہود کے (ب) نصاریٰ کے
(ج) مشرکین کے (د) کفار کے

:4 آپؐ نے مدینہ منورہ میں یہودیوں کے غلبے کے مقام پر اللہ کی مدد و نصرت سے بنیادی رکھی:

(الف) عرب کے ثقافت (ب) عربی زبان کی
(ج) اسلامی ریاست (د) دار ارقم کی

:5 تحویل قبلہ کا حکم دیا گیا ہے:

(الف) سورۃ الفاتحہ (ب) سورۃ النساء میں

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

(ج) سورۃ البقرہ (د) سورۃ المائدہ

مختصر جواب لکھیں؛

سوال: نبی کریم کی بعثت کے دو بڑے مقاصد کیا تھے؟

جواب: نبی کریم کی بعثت کا مقصد صرف اسلام کے اصول کی تبلیغ ہی نہیں تھا بلکہ آپؐ اسلام کے مطابق معاشرہ اور ریاست بھی قائم کرنا چاہتے تھے۔

سوال: مدینہ منورہ کے یہودی قبائل کس طرح سازشوں او جنگ کی اگ میں بڑکانے ماہر تھے؟

جواب: یہ قبائل کو لڑا کر خود ان کی تباہی و بربادی کا تماشا دیکھتے تھے۔ لڑنے والے قبائل کو جنگی ضروریات کے لئے سودی قرض دیتے تھے تاکہ سرمائے کی کمی کی وجہ سے جنگ سرد نہ پڑے۔

سوال: مدینہ منورہ میں بھائی چارے کی فضا سے کیا معائد حاصل ہوئے؟

جواب: اسلامی ریاست کے قیام کیلئے ضروری تھا کہ مدینہ منورہ میں تھا کہ مدینہ منورہ تمام فریقین کو متحد کیا جائے۔

سوال: نبی کریمؐ نے مدینہ کی نوخیز ریاست کو داخلی طور پر مستحکم اور بیرونی خطرات سے محفوظ رکھنے کیلئے کیا اہم فیصلہ ہے؟

جواب: نبی اکرمؐ نے شہر اور بیرونی شہر کے باشندوں سے بھی ایک معاہدہ کر لیا جسے میثاق مدینہ کہا جاتا ہے۔

سوال: تحویل قبلہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہجرت مدینہ سے پہلے مسلمانوں کا قبلہ بیت المقدس تھا۔ مدینہ آنے والے سولہ یا سترہ ماہ بعد اللہ نے مسلمانوں کو خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے کا حکم دیا گیا۔

تفصیلی جواب دیں۔

سوال: میثاق مدینہ سے کیا مراد ہے اسکی اہم دفعات تحریر کرے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے شہر اور بیرونی شہر کے یہودی باشندوں سے بھی ایک معاہدہ کر لیا۔ جسے میثاق کہتے ہیں اس معاہدے کے اہم دفعات درج ذیل ہے۔

1: خون بہا اور فدیہ کا قدیم طریقہ برقرار رہے گا۔

2: ہر فریق کو مذہبی آزادی حاصل ہوگی۔

3: مسلمان اور یہود اپنے اپنے اخراجات کے ذمہ دار خود ہونگے۔

4: کسی فریق پر حملہ کرنے والے دشمن کا مقابلہ مل کر کریںگے۔

5: شرکا معاہدہ کے باہمی تعلقات دوستانہ ہونگے۔

6: کوئی فریق قریش کو پناہ نہیں دیگا۔

7: معاہدے کی تمام شرکاء پر مدینہ میں ہنگامی آئی اور خونریزی عام ہوگی۔

8: مدینہ منورہ پر حملہ کی صورت میں سب مل کر دفاع کرے نگے۔

9: مظلوم کی مدد کی جائی گی اور کسی ظالم یا مجرم کی حمایت نہیں کی جائی گی۔

10: جھگڑے کا فیصلہ حضرت محمدؐ فرمائینگے۔

سوال: میثاق مدینہ کے کیا نتائج برآمد ہوئے؟

جواب: نتائج:۔

☆ اس معاہدے کے نتیجے میں مدینہ اور اس کے ارد گرد کے علاقے ایک حکومت کے تحت آگئے۔

☆ معاہدے کے نتیجے میں مدینہ اور ارد گرد کے علاقوں میں امن و آمان قائم ہوا۔

☆ مسلمان علاقائی سازشوں سے محفوظ ہوگئے۔

☆ میثاق مدینہ کی بنیاد پر اسلامی ریاست وجود میں آئی۔

☆ میثاق مدینہ میں ہر کسی کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی دی گئی۔ جسکی وجہ سے مذہبی رواداری پیدا ہوئی۔

☆ مدینہ منورہ کا دفاع مضبوط ہوا۔

سوال: ریاست مدینہ کے قیام کا مقصد نکات کی صورت میں تحریر کریں؟

جواب: اس سلسلے میں آپؐ نے سب سے پہلے انصار اور مہاجرین کو بھائی چارے کے رشتے میں ایک مضبوط اور متحد جماعت بنا دیا۔ اس موقع پر انصار نے جس فیاضی، ایثار اور قربانی کا مظاہرہ کیا وہ بے مثال تھا۔ انھوں نے اپنے مہاجرین بھائیوں کی بلکہ کی نہ صرف ہر طریقے سے مدد کی بلکہ اپنے جائدادوں، زمینوں اور مال و دولت میں بھی حصہ دار بنا دیا۔ اس نے مثال قربانی نے مسلمانوں کے دلوں میں ایک دوسرے کیلئے الفت و محبت و احترام کے جذبات پیدا کر دیئے۔

ج:۔ ریاست مدینہ کا استحکام

(جہاد غزوہ بدر)

Ali Irfoz 03101190027

Scanned with CamScanner

:1 درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

:1 غزوہ بدر ہوا:

(الف) 10 رمضان المبارک کو
(ب) 16 رمضان المبارک کو
(ج) 17 رمضان المبارک کو
(د) 20 رمضان المبارک کو

:2 غزوہ بدر میں مسلمانوں کا لشکر مشتمل تھا:

(الف) 215 افراد پر (ب) 233 افراد پر
(ج) 303 افراد پر (د) 313 افراد پر

:3 اللہ تعالیٰ نے غزوہ بدر کو نام دیا ہے:

(الف) یوم النجات (ب) یوم الفتح
(ج) یوالدین (د) یوم الفرقان

:4 قریش مکہ نے خط لکھا:

(الف) ابو جہل کو (ب) عتبہ کو
(ج) شیبہ کو (د) عبداللہ ابن ابی کو

:5 غزوہ بدر میں کفار مکہ کا سپہ سالار تھا:

(الف) ابوسفیان (ب) ابو جہل
(ج) شیبہ (د) عتبہ

:6 اسلام دین ہے:

(الف) امن کا (ب) فیصلے کا
(ج) بدلے کا (د) آزمائش کا

مختصر جواب لکھیں:

سوال: غزوہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: غزوہ اس فوجی مہم کو کہتے ہیں جس میں نبی کریمؐ نے خود تشریف لے گئے ہو خواہ جنگ ہوئی ہوں یا نہ بھی ہوئی ہوں۔

سوال: میدان بدر مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب: میدان بدر مدینہ منورہ سے ستر (70) میل دور واقع ہیں۔

سوال: جنگ بدر میں مسلمانوں کا جھنڈا کس کے ہاتھ میں تھا؟

جواب: فوج جھنڈا حضرت معصب بن عمیر کو دیا گیا تھا۔

سوال: غزوہ بدر کا سب کون سا واقعہ بنا؟

جواب: قریش مکہ تجارت پیشہ لوگ تھے۔ ان کی تجارتی گزرگاہ مدینہ منورہ سے گزرتی تھی۔ انھوں نے اپنے سردار ابوسفیان کو ایک بڑے تجارتی قافلے کا سربراہ بنا کر شام کی طرف بھیجا۔ چونکہ قریش نے مسلمانوں کو پہلے ان کے مالوں، جائیدادوں اور گھروں سے محروم کیا اور اب مدینہ منورہ میں بھی ان کو سکون سے نہیں رہنے دے رہے ہے۔ اس لئے رسول اللہؐ نے قریش کو معاش دباؤ میں لانے کی خاطر اس قافلے کو روکنے کا فیصد کیا۔

سوال: تفصیلی جواب دیں:

سوال: غزوہ اور کربلا میں فرق بتائیں؟

جواب: غزوہ:۔ اس فوج مہم کو کہتے ہیں جسمیں رسول اللہؐ خود شریک ہوئے ہو اور جنگ ہو یا نہ ہو۔

سریہ:۔ وہ فوجی مہم ہے جسمیں رسول اللہؐ خاتم النبیین ﷺ خود تشریف نہ لے گئے ہو۔ سریہ کی جمع سرایا ہے۔

سوال: غزوہ بدر کے اسباب لکھیں؟

جواب: غزوہ بدر کے اسباب:۔

قریش تجارت پیشے لوگ تھے۔ ان کی تجارت گزرگاہ مدینہ منورہ کے قریب سے گزرتی تھی انھوں نے اپنے سردار ابوسفیان کو ایک بڑے تجارتی قافلہ کا سربراہ بنا کر شام کی طرف بھیجا۔ چونکہ قریش نے مسلمانوں کو پہلے ان کے مالوں، جائیداداوں اور گھروں سے محروم کیا۔ اور اب مدینہ میں بھی ان کو سکون سے نہیں رہتے تھے اس لئے رسول اللہؐ نے قریش کو معاشی دباؤ میں لانے کی خاطر اس قافلے کو روکنے کا فیصلے کیا۔ آبوسفیان کو آپ کے اس فیصلے کی اطلاع مل گئی چنانچہ اس نے مکہ مکرمہ میں پیغام کے جواب میں مکہ سے ایک بڑا لشکر مسلمانوں سے مقابلے کے لئے چل پڑے۔

سوال: غزوہ بدر کے واقعات اور نتائج کا خلاصہ لکھیں؟

جواب: غزوہ بدر کے نتائج:

17 رمضان المبارک 2ھ کو دونوں فوجوں نے میدان بدر میں آمنے سامنے ڈیرے ڈال دیئے۔ ان میں سے ایک گروہ حق پر تھا اور دوسرا باطل پر لڑائی سے ایک رات پہلے بارش ہوئی۔ جس سے مہاجرین تازہ دم ہو گئے۔ نبی کریمؐ اللہ کے حضور انتہائی انکساری کے ساتھ جنگ میں کامیابی کیلئے دعا کی۔

AliInfoz 03101190027

Scanned with CamScanner

لڑائی کے آغاز سے پہلے کفار کی طرف سے تین آدمی عتبہ۔ شیبہ، اور ولید میدان میں آئے۔ آپؐ نے ان کے مقابلے میں حضرت علی، حضرت حمزہ، حضرت عبیدہ بن حارثؓ کو بھیجا۔ پہلے ہی مقابلے میں مسلمانوں نے تینوں کافروں کو ڈھیر کر دیا۔ اس کے بعد عام لڑائی شروع ہو گئی۔ مسلمان انتہائی بہادری سے لڑے۔

د:۔ غزوہ احد:

1: درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: احد کا پہاڑ مدینہ منورہ سے فاصلے پر ہے۔
(الف) دو کلومیٹر
(ب) ساڑھے تین کلومیٹر
(ج) چار میٹر
(د) ساڑھے پانچ کلومیٹر

2: غزوہ احد مسلمان فوج کی تعداد تھی۔
(الف) 313 (ب) 700
(ج) 1000 (د) 3000

3: غزوہ احد میں صحابہ کرام شہید ہوئے۔
(الف) پچاس (ب) ساٹھ
(ج) ستر (د) اسی

4: غزوہ احد میں کفار مکہ کی تعداد 3000 تھی
(الف) 1000 (ب) 700
(ج) 313 (د) 3000

5: رسول اللہؐ کے ہم شکل صحابی کا نام تھا۔
(الف) حضرت عبداللہ بن جبیر
(ب) حضرت طلحہ
(ج) حضرت سعد بن ابی وقاص
(د) حضرت مصعب بن عمیر

6: جنگ بدر کی شکست کا بدلہ لینے کیلئے مدینے کی ایک چراہ گاہ پر حملہ کیا:
(الف) مکہ مکرمہ ایک سردار عبداللہ بن عمیر نے
(ب) مکہ مکرمہ کے ایک سردار پر ابو جہل نے
(ج) مکہ مکرمہ کے ایک سردار ابو سفیان نے
(د) مکہ مکرمہ کے ایک سردار کعب بن اشرف نے

مختصر جواب لکھیں:

سوال: غزوہ احد کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟
جواب: مدینہ منورہ میں ایک پہاڑ کا نام ہے یہ شہر سے ساڑھے پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے غزوہ بدر کے بعد شوال 03 میں مسلمانوں اور کفار کے درمیان احد کے دامن میں ایک جنگ لڑائی گئی۔ جسے غزوہ احد کہا جاتا ہے۔

سوال: غزوہ احد کے دو اسباب تحریر کریں؟
جواب: کفار مکہ کو غزوہ بدر میں اپنی شکست کا غم ستا رہا تھا۔ مکہ کے سردار ابو سفیان نے جنگ بدر کا بدلہ لینے کیلئے دو سو (200) سواروں کے ساتھ مدینہ منورہ کے قریب ایک چراہ گاہ پر حملہ کیا۔

سوال: غزوہ احد میں کفار مکہ کے پاس جنگی ساز و سامان کیا تھا؟
جواب: کفار نے بدر کی شکست کا بدلہ لینے کیلئے جنگی ساز و سامان سے لیس تین ہزار افراد پر مشتمل ایک زبردست فوج تیار کی۔ اس فوج میں سات سو (700) زرہ پوش سپاہی اور ایک سو ماہر تیر انداز تھے۔

سوال: پہاڑی درے پر کس صحابی کی قیادت میں کتنے تیر انداز مقرر کیے؟
جواب: عبداللہ بن جبیر کی قیادت میں 50 ہزار تیر انداز اس درے پر تعینات کر دیئے۔

تفصیل جواب دیں:

سوال: غزوہ احد کے وقعات کا خلاصہ تحریر کریں؟
جواب: نبی کریمؐ اہل مکہ کی نقل و حرکت پر نگاہ رکھے ہوئے تھے۔ جوں ہی آپؐ کو مشرکین مکہ روزانہ ہونے کی اطلاع ملی تو آپؐ نے صحابہ کرام سے مشورہ کیا۔ آپؐ نے یہ رائے پیش کی کہ ہمیں شہر رہ کر ہی اپنا دفاع کرنا چاہیئے۔ مگر نوجوان صحابہ کرام نے اسے اپنی شان کے خلاف سمجھ اور رائے پیش کی کہ ہمیں کھلے میدان میں دشمن کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ ان کے اصرار پر آپؐ نے مدینہ منورہ سے باہر نکل کر کفار کا مقابلہ کرنے فیصلہ کیا۔

سوال: غزوہ احد کے نتائج بیان کریں؟
جواب: ☆اس غزوہ میں عارضی شکست کا سبب تیر اندازوں کی غلطی تھی۔ انھوں نے رسول اکرامؐ اور اپنے امیر کی اطاعت رسول اور اطاعت امیر کی اہمیت واضح کر دی۔

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

☆اس جنگ کے موقع پر منافقین مدینہ اپنے طرزِ عمل سے پہچان لیے گئے۔

☆اس جنگ میں صحابہ کرام کی محبت رسول اللہ کے مظاہرے خوب کھر کر سامنے آئے۔

☆جنگ کے بعد کفار کے تعاقب نے مسلمانوں کی پوزیشن کو دوبارہ مضبوط کر دیا اور کفار شکست کھا کر اپنے گھروں کو واپس ہوئے۔

سوال: حضرت حمزہ کی شہادت کا واقعہ لکھیں؟

جواب: نبی اکرمؐ کے چچا حضرت حمزہ بن عبدالمطلب دونوں ہاتھوں سے تلوار چلاتے رہے اور جو بھی مشرک بھی سامنے آتا اسے مار گراتا تھا۔ ایسی اثنا میں ایک حبشی غلام جس کا نام وحشی تھا۔ گھات لگائے ایک جھیڑ کے نیچے چھپا ہوا تھا۔ اس نے اچانک حملہ کر کے حضرت حمزہ کو شہید کر دیا۔

ہ: نبی اکرم ﷺ سے محبت و اطاعت

1: درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: اگر کسی شخص کے دل میں رسول اکرمؐ کی والہانہ محبت موجود نہیں تو وہ کہلانے کا مستحق نہیں ہو سکتا۔

(الف) مسلمان (ب) روزہ دار
(ج) عبادت گزار (د) پرہیزگار

2: اس وقت تک کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک سب لوگوں سے بڑھ کر محبت نہ کرے۔

(الف) والدین سے (ب) رسول اکرمؐ
(ج) اساتذہ کرام (د) اولاد سے

3: فرمانِ الٰہی کے مطابق اگر تم اللہ تعالیٰ کو دوست رکھتے ہو تو اختیار کرو۔

(الف) شب بیداری (ب) رسول اللہ کی فرمانبرداری
(ج) دنیاوی مصروفیات (د) باوضو رہنا

4: مختصر جواب لکھیں:

سوال: شہادت سے پہلے حضرت خبیب بن عدی نے کیا پیشکش کی اور انھوں نے اس پیشکش کا کیا جواب دیا؟

جواب: خبیب اب تم سوچتے ہو تمہاری جگہ محمدؐ ہوتے اور تمہاری جان بچ جاتی۔ حضرت خبیب نے فوراً جواب دیا میں تو یہ بھی پسند نہیں کرتا کہ میں اپنے گھر میں آرام کروں اور میرے آقاؐ کے قدم مبارک میں ایک کانٹا بھی چبھو جائے۔

سوال: ہم اپنے طریقوں کو کس طرح سنت رسول اللہؐ کے مطابق ڈھال سکتے ہیں؟

جواب: ہمیں چاہیئے کہ اپنے طور طریقے و عادت و عبادت کھانے، پینے اٹھتے بیٹھتے ہر کام میں رسول اکرام کی سنت رسول پر چلے۔

سوال: قرآن مجید کی آیت کی روشنی میں کن چیزوں کو قبول کرنا چاہیئے اور کن چیزوں سے باز رہنا چاہیئے؟

جواب: جو چیز تم کو رسول اللہؐ عطا کرے اسے لے لو، اور جس سے منع کرے اس سے باز رہو۔

سوال: اللہ کی خوشنودی اور بے شمار کامیابیاں اور برکات حاصل کرنے کیلئے کیا ضروری ہے؟

جواب: ہمیں چاہیئے کہ ہم رسول اللہ کی اطاعت اور اتباع کرنے سے ہمیں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور بے شمار کامیابیاں و برکات حاصل ہوگی۔

تفصیلی جواب دیں:

سوال: صحابہ کرام کی نبی کریمؐ سے محبت اور جان نثاری کا کوئی واقعہ تحریر کریں؟

جواب: ایک مرتبہ نبی اکرمؐ نے چند صحابہ کرام کو ایک مہم پر روانہ کیا۔ راستے میں ان پر دشمنوں نے حملہ کیا۔ کچھ صحابہ کرام شہید ہوئے۔ جبکہ دو صحابہ کرام گرفتار ہوئے۔ ان میں ایک صحابی کا نام خبیب بن عدی تھا۔ انھوں نے حضرت خبیب کو مکہ مکرمہ لے جا کر بیچ دیا۔ کفار مکہ مسلمانوں کے سخت دشمن تھے۔ انھوں نے خبیب (رض) کو شہید کرنے کا فیصلہ کیا۔ اور ایک کھلے میدان میں درخت کے ساتھ باندھا۔ کفار نے نیزوں اور تلواروں کے ساتھ خبیب (رض) کو بہت تکلیف دی۔ ایسی دوران ایک شخص نے کہا کہ تم سوچتے ہو کہ تمہارے جگہ محمدؐ ہوتے اور تمہاری جان بچ جاتی۔ حضرت خبیب (رض) نے فوراً جواب دیا۔ میں تو یہ بھی پسند نہیں کرتا کہ میں اپنے گھر میں آرام کرو۔ میرے آقا مصطفیٰ جو خاتم النبیین ہے ان کے قدم مبارک میں ایک کانٹا چبھو جائے۔

سوال: نبی اکرمؐ سے محبت اور اطاعت کا عملی اظہار کیسے کیا جاتا ہے؟

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

جواب: رسول اکرم کی محبت مومن کیلئے اس کی متاع جان سے بڑھ کر ہونی چاہیئے۔ اگر کسی شخص کے دل میں آپ ﷺ کی ایسی والہانہ محبت موجود نہیں تو وہ مسلمان کہلانے کا مستحق نہیں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کا اسوہ حسنہ زندگی کا ہر کام میں ہماری رہنمائی کر دیا ہے؟

جواب: رسول اکرم کی زندگی اسوہ حسنہ یعنی ہماری زندگی ہر مسلمان کیلئے ہے۔ آپ کی زندگی ہر مسلمان کیلئے رہنما ہے۔ جو شخص بھی اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے اسے حضرت محمد کی زندگی کو اپنے نمونہ بنانا فرض ہے۔

و: حضرت محمد ﷺ خاتم النبیین کا بچوں سے حسن سلوک

1: درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: نبی اکرمؐ کے آزاد کردہ غلام حضرت زید بن حارث کے بیٹے تھے:

(الف) حضرت عمیر بن اسلمہ
(ب) حضرت انس بن مالک
(ج) <u>حضرت اسامہ بن زید</u>
(د) حضرت عبداللہ بن جعفر

2: نبی کریمؐ کبھی بھی اٹھا کر نماز ادا کرتے۔ سجدے میں جاتے وقت انھیں زمین پر بیٹھاتے تھے اور کھڑے ہوتے وقت دوبارہ اٹھاتے

(الف) حضرت ام کلثوم
(ب) <u>حضرت امامہ بنت زینب</u>
(ج) حضرت زینب
(د) حضرت انس

3: حضرت حسنین کریمین (رض) مسجد میں آجاتے تو آپ انھیں بٹھاتے:

(الف) مسجد سے باہر (ب) لوگوں کو پیچھے
(ج) <u>اپنے سامنے</u> (د) منبر کی پیچھے

4: غزوہ موتہ میں حضرت جعفر کے شہید ہو جانے کے بعد نبی اکرمؐ ان کے بچوں سے شفقت کا اظہار کیا کرتے

<u>(الف ان کے گھروں جاکر)</u> (ب) مسجد نبوی میں
(ج) میدان جنگ میں (د) راستے میں

5: حضرت انس بن مالک نے اپنے بچپن میں رسول اکرم کی خدمت کا شرف حاصل کیا:

(الف) آٹھ برس (ب) سات برس تک
(ج) بارہ برس تک (د) <u>دس برس تک</u>

مختصر جواب لکھیں:

سوال: ہمارے نبی حضرت محمدؐ بچوں کے ساتھ کس طرح پیش آتے ہے؟

جواب: بچوں کے ساتھ آپ کا سلوک نہایت محبت اور شفقت والا ہوتا تھا۔

سوال: نبی کریم حضرت اسامہ بن زید (رض) اور حسن بن علی کو اٹھا کر اپنے گود میں بھٹا کران کے لئے کیا دعا کی؟

جواب: اے اللہ تعالیٰ میں ان سے پیار کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرمالیں۔

سوال: نماز کے دوران میں آپؐ نے ایک سجدہ کچھ لمبا کیوں کیا؟

جواب: اس لئے سجدہ لمبا کیا کہ آپؐ نے فرمایا کہ میرے بیٹے نے مجھے سواری بنالیا تھا میں نے مناسب نہ سمجھا کہ جلدی اٹھ جاؤں۔

سوال: نبی اکرمؐ کے خطبہ کے دوران حضرت حسنین کریمین (رض) مسجد میں آجاتے تو آپؐ ان کیلئے پیش آجاتے؟

جواب: آپؐ منبر سے اتر کہ انھیں اٹھالیتے سامنے بٹھالیتے۔

سوال: کھانے کے دوران جب حضرت عمر بن ابو سلمہ اپنا ہاتھ برتن میں چاروں طرف گھسارتے تھے۔ تو آپؐ انھیں کھانے کے کیا آداب سکھائے؟

جواب: آپؐ نے حضرت عمیر بن ابو سلمہ سے فرمایا کہ بسم اللہ پڑھ کیا کرو۔ دائیں ہاتھ سے کھایا کرو۔ اور برتن میں وہاں سے کھایا کرو۔ جو جگہ تمہارے نزدیک ہو۔

سوال: تفصیلی جواب دیں:

سوال: رسول پاکؐ کا بچوں کے ساتھ حسن سلوک کے دو واقعات تحریر کریں؟

جواب: حضرت انس بن مالک نے اپنے بچپن میں دس برس تک رسول پاک کی خدمت کا شرف حاصل کیا۔ اس دوران نبی کریمؐ نے انھیں ایک دفعہ بھی نہیں جھڑکا تھا۔ حضرت اسامہ بن زید نبی کریمؐ کے

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

آزاد کردہ غلام تھے۔ حضرت زید بن حارثہ کے بیٹے تھے۔ وہ بیان کرتے ہے کہ بچپن میں ایک مرتبہ نبی کریمؐ نے مجھے حضرت حسن بن علی کو اکٹھا گود میں اٹھا کر گود میں بٹھالیا۔ ہمیں اپنے سینے سے لگایا اور ہمارے لئے دعا فرمائی کہ اے اللہ! میں ان سے پیار کرتا ہوں تو بھی ان سے پیار فرمالیں۔

سوال: نبی کریمؐ کس طرح بچوں کی تربیت کا اہتمام فرماتے تھے؟

جواب: نبی اکرمؐ بچوں کو بہت آدب سکھاتے اور ان کی تربیت فرماتے تھے۔ ایک صحابی حضرت عمر بن ابو سلمہ آپؐ کے زیر کفالت تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا اور رسول اللہ کی پرورش میں تھا۔ اور کھانا کھاتے وقت میرا ہاتھ برتن میں چاروں طرف گھومتا تھا۔ اس لئے آپؐ نے مجھ سے فرمایا کہ بیٹے بسم اللہ پڑھ لیا کرو۔ دائیں ہاتھ سے کھایا کرو اور برتن میں وہاں سے کھایا کرو جو جگہ تمہارے نزدیک ہو۔ نبی اکرمؐ بچوں سے خوش طبعی بھی فرماتے۔

ز: حضرت محمد ﷺ کا ایفائے عہد

1: درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیے۔

1: ایفائے عہد کا معنی ہے:

(الف) پورا کرنا (ب) قول وقرار

(ج) وعدہ پورا کرنا (د) عہد شکنی

2: وعدہ پورا کرنا نہ ایک نشانی ہے:

(الف) منافق کی (ب) کافر کی

(ج) فاسق کی (د) مشرک کی

3: کوئی کافر اگر مسلمان ہو کر مسلمان سے جا ملے تو اسے واپس کافروں کے حوالہ کیا جائے گا یہ شرط شامل ہے۔

(الف) صلح نامہ حدیبیہ (ب) میثاق مدینہ

(ج) مواخات مدینہ (د) بیعت رضوان

4: حدیث رسولؐ کے مطابق پر عہد شکنی کرنے والے کی قیامت کے روز ہو گی۔

(الف) وعدہ کرنا (ب) قرض لینا

(ج) ایک خاص چیز (د) ایک خاص علامت

5: اکثر لڑائی جھگڑے کا بڑا سبب ہوتا ہے۔

(الف) وعدہ کرنا (ب) قرض لینا

(ج) عہد شکنی (د) جھوٹ

مختصر جواب دیں۔

سوال: ایفائے عہد کا معنی و مفہوم بیان کریں؟

جواب: ایفائے کا معنی پورا کرنا عہد کا معنی وعدہ قول اقرار۔

سوال: حضرت ابو سفیان نے مسلمان ہونے سے پہلے م ہرقل بادشاہ کے سامنے رسول اکرمؐ کی کون سی خوبی کا اعتراف کیا؟

جواب: بادشاہ نے ابو سفیان سے بہت سے سوالات کیئے۔ آپؐ کے عہد شکنی کے بارے میں بھی سوال کیا تو ابو سفیان نے کہا کہ عہد شکنی تو نہیں کرتے۔

سوال: جنگ کیلئے روانہ کرتے ہوئے رسول اللہؐ اپنے ساتھیوں کو اور ان کے کمانڈر کو کیا تاکید فرماتے؟

جواب: رسول اکرمؐ اپنے ساتھیوں کو جب کسی جنگ کیلئے روانہ کرتے تو ان کے کمانڈر کو ایفائے عہد کی تاکید کرتے اور عہد شکنی کے بارے میں منع فرماتے۔

سوال: کیا مسلمان اپنے اللہ کے ساتھ بھی کچھ وعدہ کرتا ہے؟ مثال پیش کریے؟

جواب: وعدے کیلئے عقد کا لفظ بھی استعمال ہوتا ہے۔ اللہ نے مسلمانوں کو حکم فرمایا اے ایمان والوں اپنے عہد کو پورا کرو۔

سوال: غزوہ بدر میں رسول اکرمؐ نے وزیر مجاہدین کی شدید ضرورت کے باوجود باہر سے آنے والے کے مسلمان کو جنگ میں شامل کیوں نہیں کیا؟

جواب: رسول اللہؐ نے ان سے فرمایا۔ میں معاہدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا اور اب تم واپس چلے جاؤ اگر تم مسلمان چاہتے ہو تو دوبارہ آنا۔

تفصیلی جواب دیں۔

سوال: ایفائے عہد سے کیا مراد ہے؟ اسوہ حسنہ ایفائے عہد کے بارے میں کیا رہنمائی ملتی ہے؟

جواب: ایفائے عہد کا معنی پورا کرنا ہے۔ وعدہ پورا کرنے کی قرآن مجید میں اہمیت بیان کی گئی ہے۔ رسول اکرمؐ نے بھی وعدے پورا کرنے پر بہت زور دیا ہے۔ اللہ کا ارشاد مبارک ہے۔

وافو بالعهد ان العهد كان مسئولاً

AiInfoz 03101190027

Scanned with CamScanner

ترجمہ: اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔
رسول اکرمؐ کا ارشاد مبارک ہے:

لا دین لمن لا عهد له

ترجمہ: اس شخص کا کوئی دین نہیں جو وعدہ پورا نہیں کرتا۔

سوال: صلح حدیبیہ کے حوالے سے وعدے اور معاہدے کی پاسداری کی دو مثالیں پیش کرے؟

جواب: صلح حدیبیہ کے حوالے سے وعدے اور معاہدے کی پاسداری کی دو مثالیں:

نمبر 1: حضرت ابو جندل (رض) کو قریش کے حوالے کیا۔ حضرت ابو جندل (رض) اور مسلمان نے کہا کہ ابھی معاہدے پر دستخط نہیں ہوئے لیکن قریش نے مانے آپؐ نے ابو جندل کو قریش کے حوالے کر دیا۔ سب سے بڑی مثال وعدہ اور معاہدے کی یہ ہے۔

نمبر 2: اسی طرح ایک مثال یہ ہے کہ حضرت ابو نصیر مکہ مکرمہ میں ہی مسلمان ہو گئے تھے۔ قریش نے ان کے مکہ مکرمہ سے باہر جانے پر پابندی عائد کر دی تھی۔ وہ موقع پا کر مکہ مکرمہ سے نکل گئے اور رسول اکرمؐ کی خدمت میں پہنچ گئے اور پھر قریش کے نمائندے اسے رسول اکرمؐ سے واپس لینے کیلئے آئے۔ حضرت محمدؐ نے اسے فرمایا کہ تمہیں معلوم ہے کہ ہمارے اور قریش کے درمیان معاہدے ہوئے ہیں۔ اور معاہدے شکنی ہمارے لئے مناسب نہیں لہذا تم واپس چلے جاؤ۔

سوال: ایفائے عہد کے فوائد اور عہد شکنی کے نقصانات لکھیں؟

جواب: ایفائے عہد کے فوائد اور عہد شکنی کے نقصانات:۔

☆ وعدے پورا کرنے والے شخص پر سب لوگ اعتماد کرتے ہیں۔
☆ ایفائے عہد سے کوئی شخص دوسرے کا حق نہیں مار سکتا۔
☆ ایفائے عہد سے کوئی لڑائی جھگڑا و فتنہ فساد نہیں ہوتا۔
☆ عہد شکنی سے معاشرے کے اندر امن و امان نہیں رہتا۔
☆ عہد شکنی سے حقوق مارے جاتے ہیں۔
☆ عہد شکنی میں لڑائی جھگڑے کا سبب بنتی ہے۔
☆ عہد شکنی کرنے والے پر کوئی بھی اعتبار نہیں کرتا۔
☆ عہد شکنی کرنے سے دوسرے فریق کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑھتا ہے۔

باب چہارم

اخلاق و آداب

:1 درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: اپنے اہم امور کے متعلق دوسرون سے رائے جاننا کہلاتا ہے:

(الف) صبر و شکر (ب) عدل و انصاف
(ج) مشاورت (د) سخاوت

:2 حدیث نبویؐ کے مطابق جو شخص مشورہ کریں۔

(الف) وہ ناکام نہیں ہوگا (ب) وہ شرمندگی نہیں اٹھائے گا
(ج) وہ تنگ دست نہیں ہوگا (د) سستی اور کاہلی کا شکار نہیں ہوگا

:3 جنگ بدر کے قیدیوں کو چھوڑنے یا نہ چھوڑنے کا فیصلہ آپؐ نے کس کی مشاورت سے کیا۔

(الف) حضرت عثمان غنی (رض) اور حضرت علی (رض)
(ب) حضرت ابو بکر (رض) اور حضرت عمر فاروق (رض)
(ج) حضرت علی (رض) اور حضرت عمر فاروق (رض)
(د) حضرت عثمان (رض) اور حضرت عمر (رض)

:4 اللہ ان کو درپیش معاملات میں رہنمائی فرماتا ہے۔

(الف) باہم مشاورت کرنے والے
(ب) باہم سوال کرنے والے
(ج) باہم لین دین کرنے والے
(د) باہم صلح کرنے والے

مختصر جواب لکھیں:

سوال: جب کوئی قوم باہمی مشاورت سے اپنے کام کرتی ہے تو ان کی کیسی مدد کی جاتی ہے؟

جواب: رسول اکرمؐ کا ارشاد ہے

ترجمہ: جو شخص استخارہ کرے۔ وہ ناکام نہیں ہوگا اور جو شخص مشورہ کرلیں وہ شرمندگی نہیں اٹھائے گا۔

سوال: مشاورت کا معنی و مفہوم بیان کریں؟

جواب: مشاورت کا معنی کسی کام کے بارے میں دوسروں کی رائے جاننا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہے۔

سوال: مشورہ دینے والے پر کیا ذمہ داری عائد ہوتی ہے؟

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

جواب: یہ ایک دینی فریضہ ہے۔ مشورے کو امانت بھی کہا جاتا ہے۔اور امانت میں خیانت کرنا جرم ہے۔

سوال: کیا مشورہ کسی خاص کام یا کسی خاص شعبہ میں ہی کیا اور لیا جاتا ہے؟

جواب: مشورہ کسی خاص کام یا کسی خاص شعبہ میں ہی جاتا ہے۔ بلکہ مشورہ گھریلوں اور کسی خاندان کے معاملات میں کرنا چاہیئے۔

سوال: رسول اکرمؐ اپنے کن کاموں میں مشورہ لیتے تھے؟

جواب: رسول اکرمؐ بعض بعض کاموں میں مشورہ لیتے تھے۔ اپنے ساتھیوں اور صحابہ کرام اور اہل خانہ وغیرہ کے ساتھ۔

تفصیل جواب دیں:

سوال: قرآن وسنت کی روشنی میں مشاورت کے احکام وآداب تحریر کرے؟

جواب: مشاورت دین کے اصولوں میں سے ایک اصول ہے۔ ہر مسلمان پر واجب ہے حکمران پر تو عام آدمی کے بنسبت زیادہ واجب ہے۔ مسلمان عوام کا دینی حق ہے کہ ان کا حکمران اہم معاملات میں ان سے مشورہ کر لیا کرے۔ گویا عوام سے رائے لینا اور مشورہ کر لینا مسلمان پر فرض ہے۔ مشاورت کو اللہ تعالیٰ نے فرض کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ زکوٰۃ اور نماز کے درمیان مشاورت کا ذکر کیا کرے۔ اللہ نے فرمایا:

ترجمہ۔ اور نماز قائم کررتے رہو اور ان معاملات کے آپس میں مشورے سے طے ہوتے ہیں۔ جو کچھ رزق ہم نے انھیں عطا کر لیا ہے وہ ان میں سے خرچ کرتے ہیں۔

سوال: رسول اکرمؐ نے مشاورت کے متعلق کیا طرز عمل اختیار کرتے تھے؟

جواب: حضرت ابو ھریرہ (رض) بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرمؐ سے زیادہ کسی شخص کو اپنے ساتھیوں سے مشاورت کرتے نہیں دیکھا۔ اس کے مطابق ہی فیصلہ کرتے۔ غزوہ بدر سے پہلے رسول اکرمؐ کو یہ خبر مل گئی تھی۔ کہ قریش مکہ مسلح لشکر لے کر مدینہ منورہ پر حملہ کرنے آرہے تھے آپؐ پہلی سے مدینہ سے باہر تھے۔ آپؐ نے اپنے مہاجر اور انصار سب ساتھیوں سے مشورہ کر لیا کہ جنگ کرنی چاہیئے یا نہیں۔ جب سب ساتھیوں نے آپؐ کے ہمراہ لڑنے جھگڑنے اور مرنے کا عزم ظاہر کیا تو آپؐ لڑائی کیلئے آگے بڑھے۔

سوال: مشاورت کو اسلام میں کس بنا پر اتنی اہمیت دی گئی؟ اس سے حاصل ہونے والے ثمرات وفوائد تحریر کریں؟

جواب: آپؐ نے یہ تعلیم بھی دی ہے کہ جو شخص کوئی کام کرنے سے پہلے اس کے بارے میں مشورہ کر لیں پھر فیصلہ کرے تو بہترین کام کی طرف رہنمائی مل جاتی ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ جس شخص نے مشورہ کر لیا وہ کبھی ہلاک نہیں ہوگا مشاورت سے وفا کام بھی پہلو میں آجاتا ہے جو اس کے نظروں سے اوجھل ہے۔ اور انھیں بھول چکا ہوتا ہے۔

ب: صبر وتحمل

1: درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: حالات کا مقابلہ کرنا کہلاتا ہے؟

(الف) صبر (ب) جرات

(ج) معاملہ فہمی (د) تدبر

2: وصیت اور دکھ پہنچنے پر اپنے آپ کو شکوہ شکایت بے قراری اور گھبراہٹ سے روکنے کو کہتے ہیں۔

(الف) سفر تبوک **(ب) صبر**

(ج) شکر (د) احسان

3: اسوہ نبی میں نبی کریمؐ کی صبر کی سب سے بڑی مثال ہے۔

(الف) سفر تبوک (ب) سفر ہجرت

(ج) سفر طائف (د) سفر شام

4: نبی کریمؐ کو سب سے پہلے کس اخلاقی صفت پر عمل کرنے کی تلقین کی گئی۔

(الف) مشاورت (ب) درگزر

(ج) صبر وتحمل (د) ایثار وقربانی

مختصر جواب دیں۔

سوال: صبر تحمل سے کیا مراد ہے؟

جواب: صبر تحمل کے لفظی معنی رکنے، برداشت کرنے کے ہے۔

سوال: صبر وتحمل کے بغیر کسی میدان میں کامیابی کا حصول کیوں ممکن نہیں ہے؟

Ali Intoz 03101190027

Scanned with CamScanner

جواب: آخرت میں کامیابی کیلئے صبر کرنا ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ دنیاوی زندگی میں بھی صبر و تحمل کے بغیر کسی میدان میں کامیابی کا حصول ممکن نہیں ہے۔

سوال: سفر طائف میں نبی کریمؐ نے کیسے صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا؟ وضاحت کریں؟

جواب: جب آپؐ وہاں تشریف لے گئے تو طائف والوں نے آپؐ کے ساتھ بہت برا سلوک کیا۔

سوال: زندگی میں کسی وصیت یا مشکل کا سامنا کرنے پڑے تو ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟

جواب: زندگی میں کسی مصیبت یا مشکل کا سامنا کرنا پڑے تو جواں مردی سے اس کا مقابلہ کرے۔

تفصیلی جواب دیں:

سوال: اسلام میں صبر و تحمل کی اہمیت وفضیلت بیان کرے؟

جواب: قرآن میں اور حدیث شریف میں کثرت کے ساتھ صبر کا ذکر ہوا ہے۔ یہ مومن کی بنیادی خصوصیات کے ساتھ اپنے آخرت کی کامیابی کے لئے صبر ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ دنیاوی زندگی میں بھی صبر و تحمل کے بغیر کسی میدان میں کامیابی کا حصول ممکن نہیں ہے۔ نبی کریمؐ کو سب سے پہلے جس اخلاقی صفت پر عمل کرنے کی گئی وہ صبر ہی ہے۔ آپ اسی طرح صبر کرے۔ جس طرح آپؐ سے پہلے انبیاء کرام نے صبر کا مظاہرہ کیا۔

سوال: رسول اکرمؐ کے اسوہ حسنہ سے صبر و تحمل کے دو واقعات تحریر کرے؟

جواب: جب آپؐ نے مکہ مکرمہ میں لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی دین کی دعوت دینا شروع کر دی اور انھیں شرک وبت پرستی سے منع کیا۔ تو اہل مکہ آپؐ کے شدید مخالف ہو گئے انھوں نے آپؐ کو حق کا راستے سے روکنے کیلئے ہر حربہ آزمایا آپؐ کو طرح طرح ستایا۔ آپؐ نے ان کی ایذا سانیوں کا صبر و تحمل سے مقابلہ کر کے فرمایا: ابو لہب نبی کریمؐ کا چچا تھا۔ اور ان کی بیوی رمز حمیں دونوں آپؐ کو طرح طرح ستائے۔ آپؐ صبر سے مظاہرہ فرماتے رہیں۔

سوال: صبر تحمل کو کس طرح سے اپنی شخصیت کا حصہ بنایا جاسکتا ہے؟

جواب: نبی کریمؐ کا اسوہ حسنہ ہمارے سامنے صبر و تحمل کی عملی صورت واضح کرتا ہے۔ اور ہمیں اس بات پر آمادہ کرتا ہے کہ ہم بھی اپنے اندر اس اعلیٰ اخلاقی صفت کو پیدا کرنے کی کوشش کرلے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر طیش میں نہ آئے۔ اگر کبھی غصہ آجائے تو جزبات پر قابو رکھیں۔

ج: اسلامی آداب زندگی

(راستے سفر اور عمومی مقامات کا استعمال)

مشق:

1: درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: سفر پر روانہ ہونے کیلئے سب سے پہلے کیا کرنا چاہیئے۔

(الف) <u>منصوبہ بندی</u> (ب) سواری کا بندوبست

(ج) سوچ وبچار (د) راستے کی معلومات

2: گھر سے نکلنے کی دعا کے مطابق ہمارا بھروسہ ہونا چاہیئے۔

(الف) اچھی منصوبہ بندی پر (ب) اچھی پیکنگ پر

(ج) <u>صرف اللہ تعالیٰ</u> (د) اچھی سواری پر

3: نبی اکرمؐ نے فرمایا آپس میں پھیلاؤ۔

(الف) <u>سلام کو</u> (ب) کلام کو

(ج) آدام کو (د) کام کو

مختصر جواب لکھیں:

سوال: عوامی مقامات کے استعمال کے چند آداب بیان کریں؟

جواب: گاڑی ایسی جگہ پارک کریں جہاں گزرنے والوں کو تکلیف نہ ہو۔ سڑک پر گندگی نہ پھیلائیں۔ ریپیر اور استعمال شدہ چیزیں ایک لفافے میں جمع کرنے چاہیئے۔ اور کسی مناسب جگہ پھینکیں۔

سوال: سفر میں ساتھیوں میں سے کسی کو امیر بنانا کیوں ضروری ہے؟

جواب: سفر میں ساتھیوں میں سے کسی کو بھی امیر بنالے تاکہ سفر میں آسانی ہو۔

سوال: آداب سفر کو ترک کرنے کے کیا نتائج ہو سکتے ہیں؟

جواب: آداب سفر کو ترک کرنے سے جانی اور مالی نقصان کا قوی اندیشہ ہے۔

سوال: دوران سفر اپنی نمازوں کا کس طرح اہتمام کرینگے؟

Ali Infoz 03101900027

Scanned with CamScanner

جواب: دوران سفر قیام نمازوں کے اوقات میں کرے تاکہ قضاء نہ ہو۔

سوال: اسوہ حسنہ کی روشنی میں سفر کے آداب بیان کریں؟

جواب: ہر کسی کو سلام کرے۔ جو آپ کو سلام کرے۔ اسے ضرور جواب دیں۔ نبی کریم کا ارشاد ہے: آپس میں سلام پھیلاؤ۔

تفصیل جواب دیں:

سوال: دوران سفر کن حفاظتی تدابیر کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

جواب: سفر پر روانہ ہونے سے پہلے سفر کی مکمل تیاری کرنا ضروری ہے۔ اس مقصد کیلئے سفر پر روانہ ہونے سے پہلے ان تمام چیزوں کی فہرست بنا لینی چاہیئے۔ جن کی سفر میں ضرورت پیش آسکتی ہے۔ تاکہ کوئی چیز رہ نہ سکے اس طرح سفر میں پیش آنے والی مشکلات اور خطرات کا مقابلہ کرنے کی منصوبہ بندی کرنا ضروری ہے۔

سوال: راستہ اور سفر کے کن آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

جواب: راستے اور سفر کے آداب میں اللہ سے سفر کی حفاظت کیلئے دعا کرے۔ اس کے علاوہ سفر کے دوران میں آپ کی وجہ سے کسی کو تکلیف نہیں پہنچنی چاہیئے اپنے دوستوں کا ہر طرح سے خیال رکھیں۔

سوال: دوران سفر آپ کس طرح ذمہ دار شہری ہونے کے ناطے ثبوت دیں؟ اسلامی تعلیمات کو مد نظر رکھتے ہوئے جواب تحریر کریں؟

جواب: اگر کوئی آپ سے راستے میں پوچھے تو اس کی صحیح رہنمائی کریں۔ مصیبت زدہ شخص کی ضرور مدد کریں۔ اگر آپ کسی ایسی جگہ جانا چاہتے ہیں جسکے بارے میں آپ کو معلومات نہیں ہے تو پہلے اس مقام اور وہاں تک پہنچنے کے ذرائع کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

د: چوری غصب اور دھوکہ دہی

1: درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: دھوکہ باز اور بددیانت شخص کا کوئی تعلق نہیں۔

(الف) بندوں کے ساتھ (ب) <u>مسلمانوں کے ساتھ</u>

(ج) اپنے گھر والوں کے ساتھ (د) فرشتوں کے ساتھ

2: جو شخص معاملات میں دیانت داری سے کام لیں بجائے دھوکہ دہی سے کام لیتا ہے۔ اسے کہا جاتا ہے۔

(الف) جھوٹا (ب) چور

(ج) <u>بددیانت</u> (د) غیر مسلم

3: اسلام میں دھوکہ دہی اور بددیانتی کی وجہ سے معاشرے میں فضا پیدا ہوتی ہے۔

(الف) کاروبار میں ترقی کی (ب) بھائی چارے کی

(ج) مالی منفعت کی (د) <u>عدم اعتماد اور ظلم کی</u>

4: کسی کی چیز بغیر اجازت چپکے سے لینا ہے۔

(الف) چوری (ب) <u>دھوکہ دہی</u>

(ج) غفلت (د) عدم تعاون

5: کچھ بچے سکول یا کسی کے گھر سے چیز چرا کر اپنے گھر لے جاتے ہیں۔

(الف) اپنے پاس رکھے (ب) استعمال کریں

(ج) <u>واپس کردیں</u> (د) کسی اور تحقیقات میں کردیں

مختصر جواب دیں:

سوال: معاملات میں دھوکہ دہی اور بددیانتی کرنے والے شخص کی حدیث مبارکہ میں کن الفاظ میں مذمت کی گئی ہے؟

جواب: (من غش فلیس منا)

ترجمہ: ۔ جس نے دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں۔

سوال: معاشرے میں دھوکہ باز شخص کی لوگ کیوں عزت نہیں کرتے؟

جواب: معاشرے میں عدم اعتماد اور ظلم کی فضا پیدا ہوتی ہے جو لوگوں کی درمیان عداوت رنجش اور بداخلاقی کا باعث بنتی ہے۔ دھوکہ باز شخص کی لوگ عزت نہیں کرتے۔

سوال: اسلامی تعلیمات کے مطابق چوری کرنا کیسا عمل ہے؟ قرآن میں اس کی کیا تجویز کی گئی ہے؟

جواب: اسلام نے بھی چوری کو بہت ناپسند کیا ہے اور اسکی بہت سخت سزا مقرر کی۔ ارشاد باری تعالی ہے۔

والسارق واسافة فاقطعر ایدیھما جزا بما کسبا؟

Ali Irfaz 03101190027

Scanned with CamScanner

ترجمہ:۔ اور جو چوری کرے مرد یا ہو عورت۔ ان کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ یہ ان کے کاموں کی سزا ہے۔

سوال: بچوں کو چوری کی عادت سے بچانے کیلئے والدین کی کیا ذمہ داری ہے؟

جواب: والدین کو بھی چاہیئے کہ وہ بچوں پر نظر رکھیں کہ کہیں ان میں چوری کی عادت تو موجود نہیں۔

سوال: روزمرہ معاملات میں کسی طرح بری عادت سے بچا جاسکتا ہے؟

جواب: ہمیں چاہیئے کہ روزمرہ معاملات میں دھوکہ دہی سے گریز کرے۔ کسی کی چیز نہ چرائے کسی مال غصب نہ کریں۔

تفصیلی جواب دیں:

سوال: غلہ بیچنے والا کیسا غلہ فروخت کرہا تھا؟ نبی کریمؐ نے غلہ فرخت کرنے والے کو کیا نصیحت کی؟

جواب: نبی اکرمؐ بازار میں موجود تھے۔ اچانک آپؐ نے ایک شخص کو دیکھا جو غلہ بیچ رہا تھا۔ آپؐ نے اس کے پاس تشریف لے گئے۔ اس کے سامنے غلے کا ڈھیر لگا ہوا تھا۔ آپؐ نے غلہ ہاتھ میں ڈالا تو غلہ گیلا تھا۔ محسوس ہوا۔ آپؐ نے اس شخص سے کہا کہ غلہ اندر سے گیلا کیوں ہے۔ اس شخص نے جواب دیا۔ اے اللہ کے رسولؐ بارش کی وجہ سے غلہ بھیگ گیا تھا۔ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ تم گیلا غلہ نیچے چھپا کر رکھنے کی بجائے باہر نکال کر اوپر کیوں نہیں رکھتے۔ تاکہ خریدنے والے کو معلوم ہو۔

سوال: بددیانتی سے کیا مراد ہے؟ اس چیز کی صورتیں اور ان سے بچنے کی تجاویز پیش کرے؟

جواب: بددیانتی سے مراد بے ایمانی اور دھوکہ دہی سے کام لینا ہے۔ لوگوں کی امانت لوٹانے کی بجائے اسے مختلف حیلوں بہانوں سے غصب کر لینا۔ روزمرہ معاملات میں لوگوں کے حقوق کی پرواہ نہ کرے۔ اپنی ذمہ داریاں کو پورا کرنے کی بجائے ان سے صرف نظر کرنا۔ مال میں ملاوٹ کرنا۔ اچھا، گھٹیا مال ملا کر بیچنا۔ بددیانتی ہی کی چند صورتیں ہیں۔ یعنی جو شخص معاملات میں دیانت داری سے کام لینے کی بجائے دھوکہ دہی سے کام لیتا ہے۔ اسے بددیانت کہا جاتا ہے۔

سوال: چوری غصب اور دھوکہ دہی کے دنیوی اور آخروی نقصانات کیا ہو سکتے ہیں۔ قرآن و حدیث کے روشنی میں مدلیل جواب تحریر کریں؟

جواب: ہمیں چاہیئے کہ روزمرہ معاملات میں دھوکہ دہی سے گریز کریں۔ کسی کی چیز نہ چرائے۔ کسی کا مال غصب نہ کریں۔ کسی پر ظلم زیاتی نہ کرنے سے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی سزا ملے گے۔ اس لئے ایسے کاموں سے بچنا چاہیئے جو انسان کیلئے تکلیف اور ذلت اور رسوائی کا باعث ہوں۔

باب پنجم: حسن معاملات و معاشرت

الف حقوق العباد

(والدین مابین بھائیوں، رشتہ دروں کے حقوق)

سوال: درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: کسی چیز کے ثابت یقینی اور ملازم ہونے کو کہتے ہیں۔

(الف) فرض　<u>(ب) حق</u>

(ج) ذمہ داری　(د) حق دار

2: انسانوں کے آپس کے تعلقات میں سب سے اہم اور قریبی تعلق ہے۔

(الف) دوست احباب کا تعلق

<u>(ب) والدین اور اولاد کا</u>

(ج) ہمسایوں کا

(د) رشتہ دروں کا

3: قرآن مجید میں جابجا اللہ کے حقوق کے ساتھ ذکر ہے۔

(الف) بہن بھائیوں کے حقوق

(ب) بیماریوں اور کمزوروں کے

(ج) عورت کے حقوق کا

<u>(د) والدین کے حقوق کا</u>

4: جنت میں داخل نہیں ہو گا جو رشتہ داروں سے:

<u>(الف) تعلق توڑے</u>　(ب) ادھار لے

(ج) لین دین نہ کریں　(د) عزت سے پیش نہ آ۔

مختصر جواب دیں:

سوال: حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

جواب: بندوں کے ایک دوسرے پر عائد ہونے والے حقوق کو کہتے ہیں۔

سوال: والدین جب بوڑھے ہو جائے تو ان کے ساتھ کیا کرنا چاہیئے؟

جواب: والدین جب بوڑھے ہو جائے تو کمزور ہو جاتے ہیں۔وہ خلاف طبیعت بات کو برداشت نہیں کرتے۔ان کی خدمت کرنا اور ان کی ضروریات کا خیال رکھنا اولاد فرض ہے۔

سوال: نبی اکرمؐ کے فرمان کے مطابق بڑوں اور چھوٹوں کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیئے؟

جواب: وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کریں۔

تفصیلی جواب دیں:

سوال: والدین کے مقام اور مرتبہ کا کیا تقاضہ ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں مدلل جواب تحریر کرے؟

جواب: انسان کے آپس کے تعلقات میں سب سے اہم اور قریبی تعلق والدین اور اولاد کا ہے۔اسی وجہ سے اولاد پر والدین کے حقوق بھی زیادہ ہے۔قرآن میں جابجا اللہ کے حقوق کے ساتھ والدین کا بھی ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اسکے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو۔

والدین کے مقام و مرتبے کا تقاضہ یہ ہے کہ انکا دل و جان سے احترام کی جائے ان کے ساتھ نرم لہجے میں بات کریں اگر والدین سختی کرے تو ان کے ساتھ گستاخی سے سختی سے منع کیا گیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: تو انھیں اف تک نہ کہنا نہ انھیں جھڑکنا اور ان کے ساتھ ادب کے ساتھ بات کرنا۔

سوال: بہن بھائیوں کے ساتھ کس طرح رشتہ بہت مظبوط اور پائیدار رہتا ہے؟

جواب: بہن بھائی اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔بہن بھائیوں رشتہ مظبوط بہت اور پائیدار رہتا ہے ہمیں اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیئے۔اگر بہن بھائی بڑے ہو تو ان کا ادب کرے اور اس کا احترام کرنا چاہیئے۔ان کی عزت کرنی چاہیئے ان کی بات ماننا چاہیئے۔اگر بہن بھائی چھوٹے ہو تو ان کے ساتھ ادب و محبت شفقت کا برتاؤ کرنا چاہیئے۔

سوال: والدین اور بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرنے سے فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

جواب: رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی وجہ سے انسانی کی روزی اور عمر میں برکت ہوتی ہیں۔رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کا مطلب ہے کہ ہم ان کے ساتھ خوش اخلاقی اور خندہ پیشانی سے پیش آئیں۔ان کو عزت و احترام دیں۔ان کے ساتھ بھلائی کرنے کی کوشش کریں۔ان کے دکھ درد، خوشی و غم میں شریک ہوں۔اگر وہ تنگ دست ہو تو ان کی ہر ممکن مدد کرے۔اسلام میں رشتہ داروں سے تعلق توڑنے سے منع کیا گیا ہے۔نبی کریمؐ نے فرمایا رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والے جنت میں داخل نہیں ہونگے۔

ب: عدل و انصاف

مشق

سوال: درست جواب پر O کا نشان لگائیں۔

1. کائنات کا نظام قائم ہے۔

(الف) صبر (ب) طاقت

<u>(ج) عدل</u> (د) احسان

2: قریش نے سفارش کیلئے نبی کریمؐ کے پاس بھیجا۔

(الف) حضرت انس بن مالک (رض)

(ب) حضرت بلال (رض)

<u>(ج) حضرت اسامہ بن زید (رض)</u>

(د) حضرت زید بن ثابت (رض)

3: ابوسفیان بن حارث نبی کریمؐ کے بھائی تھے۔

<u>(الف) چچازاد</u> (ب) تایازاد

(ج) خالہ زاد (د) ماموں زاد

4: کسی پر احسان کرنا نہ کرنا فعل ہے۔

(الف) لازمی <u>(ب) اختیاری</u>

(ج) مجموعی (د) انفرادی

مختصر جواب دیں:

سوال: عدل کے لفظی معنی کیا ہے؟

Ali Infoz 03101190021

Scanned with CamScanner

جواب: عدل کی لفظی معنی کسی چیز کو اس کے اصل مقام پر رکھنے اور کسی بوجھ کو دو برابر حصول میں تقسیم کرنے کے ہے۔

سوال: احسان کے لفظی معنی کیا ہے؟

جواب: احسان کے معنی بھلائی کرنا اور کسی کام کو عمدہ طریقے سے انجام دینا۔

سوال: قرآن کی روشنی میں عدل کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: ترجمہ: اللہ تم کو عدل اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے۔

سوال: بحیثیت حکمران نبی اکرمؐ کا عدل واحسان بیان کریں؟

جواب: آپؐ زندگی کے ہر معاملے میں عدل واحسان کا رویہ اختیار کرتے ہیں۔

سوال: مسلمان ہونے کے ناطے ہم کسی طرح اپنی زندگی میں عدل واحسان کیسے کر سکتے ہیں؟

جواب: رسول اکرمؐ کی سیرت طیبہ کا ہر پہلو ہر مسلمان کیلئے نصیحت ہے ہر مسلمان کو چاہیئے کہ وہ معاملات زندگی میں عدل واحسان کا رویہ اپنائے۔

تفصیلی جواب دیں:

سوال: عدل واحسان کا مفہوم بیان کرے؟

جواب: عدل واحسان دو نہایت اہم اخلاق صفت ہے۔ اسلام عدل واحسان کے ذریعے ایک مضبوط اور مستحکم معاشرے تشکیل دیتا ہے۔ کائنات کا نظام بھی عدل واحسان کی بنیاد پر قائم رہے۔ قرآن مجید میں بھی عدل وحسان کا متعدد مقامات پر حکم دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: اللہ تم کو عدل واحسان کا حکم دیتا ہے۔

سوال: حیات طیبہ سے عدل وانصاف کی مثال اور احسان کی مثال دیں؟

جواب: ایک مرتبہ خاندان بن حفذوم کی ایک عورت فاطمہ نے چوری کی جرم کا ارتکاب کیا۔ بنو مخذوم قریش کا انتہائی معزز گھرانہ تھا۔ اس لئے لوگوں نے اس مغذوم خاندان کی عورت کو سزا سے بچانے کیلئے کوششیں شروع کردی۔ انھوں نے حضرت اسامہ بن زید کو سفارشی بنانے کا فیصلہ کیا نبی اکرمؐ کو بے حد محبوب تھے۔ آپؐ ان کو اپنی اولاد کی طرح چاہتے ہیں۔ مگر جب حضرت اسامہ نے اس عورت کی ناجائز سفارش کی۔ تو آپؐ غصے میں آگئے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم سے پہلے لوگ تباہ و برباد ہو گئے جب کوئی طاقتور آدمی جرم اور چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کمزور آدمی جرم کرتا ہے تو اسے چھوڑ دیتے۔ اگر فاطمہ بنت محمدؐ بھی اس جرم کا ارتکاب کرتی تو میں اسکا ہاتھ دیتا۔

ج: اسلام میں رفاہ عامہ کی اہمیت

1: درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: دفاہ عامہ سے مراد فلاح و بہبود کے کام ہیں۔

(الف) انفرادی (ب) **عوامی**
(ج) گروہی (د) معاشرتی

2: اسلام کا اہم رکن جو معاشرے میں غربت کے خاتمے کا باعث ہے۔

(الف) نماز (ب) روزہ
(ج) **زکوٰۃ** (د) جہاد

3: اسلام نے انسانی زندگی کی حفاظت کو قرار دیا ہے۔

(الف) سنت (ب) **فرض**
(ج) واجب (د) نفل

4: رسول اکرمؐ نے مدینے منورہ میں امن وامان قائم رکھنے کیلئے تمام قبیلوں سے ایک معاہدے پر دستخط کرائے جس کو کہتے ہے؟

(الف) صلح حدیبیہ (ب) میثاق مدینہ
(ج) مواخات مدینہ (د) **بیعت**

مختصر جواب دیں:

سوال: رفاہ عامہ کا معنی و مفہوم بیان کرے؟

جواب: رفاہ عامہ سے مراد فلاح و بہبود کے کام ہے۔ جو لوگ خود اپنی ضروریات کو پوری کرنا دوسروں کا کام ہے۔

سوال: رفاہ عامہ کی مختلف صورتیں بیان کریں؟

جواب: راستوں کو تنگ اور گندہ کرنا سے منع کرنا ہے۔ رستوں میں بغیر ضرورت بیٹھنے سے اور روکنے سے لوگوں کی تعلیم کا بندوبست کیا۔ جسمانی صحت کے اصول بتائے انسانی زندگی کی حفاظت فرض قرار دینا۔

سوال: بطور طالب علم رفاہ عامہ کے کام کس طرح سرانجام دے سکتے ہیں؟

جواب: ہمارے ملک اور معاشرے میں اس وقت بے شمار فلاحی اور رفاہی کاموں پر توجہ کی اشد ضرورت ہے۔ ایسے کام جو عوام اپنی ذاتی وسائل سے مکمل نہیں کرتے۔

Ali Imtiaz 03101190027

Scanned with CamScanner

سوال: لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے بارے میں نبی کریمؐ کا ایک فرمان تحریر کریں؟

جواب: لوگوں میں بہترین شخص وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

تفصیلی جواب دیں:

سوال: روز مرہ زندگی میں رُفاہ عامہ کی مختلف صورتوں کی طرح مثال دیں؟

جواب: وسائل لوگوں کی ضروریات پورے کرنے پر اسلام کا ایک رکن ہے۔ زکوٰۃ کا سارا مال غریبوں پر خرچ کیا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ بھی مسلمانوں کے اپنے مال خرچ کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ سب کچھ غریبوں کی ضرورت کو پورا کرنے کی خاطر ہے۔

سوال: رفاہ عامہ کی اہمیت حیات طیبہ سے بیان کریں؟

جواب: رسول اکرمؐ نے ثبوت عطا کیئے جانے سے پہلے بھی رفاہ عامہ کے بے مثال کام سرانجام دیئے۔ آپؐ مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ غریبوں کی ضرورت پورے کرتے تھے۔ رسالت کے بعد آپؐ نے لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچایا اس پیغام میں رفاہ عامہ کے کاموں پر بہت بڑے اجر کی خوشخبری دی گئی۔

سوال: سیرت صحابہ کرام اور اہل بیت اطہار سے رفاہ عامہ کی مثال دیں؟

جواب: حضرت عثمان (رض) نے ایک یہودی سے پانی کا کنواں خرید کر مسلمانوں کیلئے وقف کر دیا۔ جب اسلامی حکومت قائم ہو گئی تو رفاہ عامہ کے سارے کام ریاستی سطح پر ہونے لگے۔ رسول اکرمؐ نے مدینہ منورہ میں امن وامان قائم رکھنے کیلئے تمام قبیلوں سے ایک معاہدے پر دستخط کرائے۔

باب ششم

ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

الف: امہات المؤمنین

(حضرت خدیجہ (رض) حضرت سودہ، حضرت عائشہ (رض))

سوال: درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: نبی اکرمؐ کی جب بعثت ہوئی تو آپؐ پر ایمان لانے والی پہلی خاتون تھی۔

(الف) حضرت عائشہ (رض) (ب) حضرت خدیجہ (رض)
(ج) حضرت سودہ (رض) (د) حضرت زینب (رض)

2: حضرت خدیجہ نے وفات پائی۔

(الف) 10 نبوی کو رمضان المبارک
(ب) 12 نبوی کو رمضان المبارک
(ج) 11 نبوی کو رمضان المبارک
(د) 10 نبوی کو شعبان

3: حضرت خدیجہ کے بعد نبی اکرمؐ کے نکاح میں آئی۔

(الف) حضرت حفصہ (رض) (ب) حضرت صفیہ (رض)
(ج) حضرت سودہ (رض) (د) حضرت عائشہ (رض)

4: حضرت عائشہ کی کنیت تھی۔

(الف) ام رمان (ب) ام عبداللہ
(ج) ام المساکین (د) ام حبیبہ

مختصر جواب دیں:

سوال: حضرت خدیجہ (رض) سے نکاح کرنے کا سبب کیا تھا؟

جواب: آپ (رض) نے نبی اکرمؐ کے خصائل حمیدہ سے متاثر ہو کر نکاح کا پیغام بھیجا۔

سوال: حضرت خدیجہ (رض) سے اللہ نے نبی اکرمؐ کو کتنے بیٹے اور بیٹیاں عطا کیئے نام لکھیں؟

جواب: دو بیٹے اور چار بیٹیاں عطا کیں۔ دو بیٹے حضرت قاسم (رض) اور حضرت عبداللہ (رض) کم عمر میں انتقال کر گئے۔ جبکہ بیٹیوں میں حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت ام الکلثوم، اور حضرت فاطمۃ الزھرہ (رض) تعالیٰ عنہ تھی۔

سوال: حضرت سودہ کے اعلیٰ اخلاق و کردار کے بارے میں حضرت عائشہ (رض) نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت سودہ کے سوا کسی عورت کو دیکھ کر مجھے یہ خیال نہیں آتا کہ ان کے القاب میں میری روح ہوتی۔

سوال: ام المومنین حضرت عائشہ کا تعارف لکھیں؟

جواب: حضرت عائشہ (رض) حضرت ابو بکر صدیق (رض) کی بیٹی تھی۔ آپ کی والدہ کا نام حضرت زینب تھا، جو اپنی کنیت ام رمان سے زیادہ مشہور تھی۔ آپ کا لقب صدیقہ تھا۔ اور کنیت ام عبداللہ تھا۔

تفصیل جواب دیں:

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

سوال: حضرت خدیجہ کا تعارف اور اسلام کی سربلندی کیلئے پیش کی گئی مالی خدمات کے بارے میں تحریر کریں؟

جواب: نبی اکرم کی جب بعثت ہوئی تو آپ پر سب سے پہلی ایمان لانے والی خاتون حضرت خدیجہ تھی۔ آپ نے اپنا سارا مال اسلام کی تبلیغ میں یتیموں، بیواؤں، کی خبر گیری اور حاجت مندوں کے ضرورت پوری کرنے کیلئے وقف کر دیا تھا۔ وہ ہر مشکل وقت نبی اکرم کی مددگار اور غم گسار تھی۔

سوال: حضرت عائشہ (رض) کے ذوق علم و عبادات اور دینی خدمات کے بارے میں تفصیل سے جواب دیں؟

جواب: حضرت عائشہ (رض) مسلمانوں کیلئے ساری عمر رشد و ہدایت، علم و فن اور خیر برکت کا عظیم مرکزی بنی رہی۔ آپ سے 2210 احادیث مروی ہے جلیل القدر صحابہ کرام آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر ہر قسم کے مسائل پوچھا کرتے تھے۔ آپ کو دینی علوم کے علاوہ طب، تاریخ اور شعور ادب سے بھی گزارنی تھی لوگوں کو دینی مسائل بتانے میں مصروف رہتی تھیں۔

ب: نبی اکرم کی اولاد مبارکہ

سوال: درست جواب پر O کا نشان لگائیں۔

1: نبی کریم کی تمام اولاد میں سب سے بڑے تھے۔

(الف) حضرت ابراھیم (رض)
(ب) حضرت زینب (رض)
(ج) حضرت قاسم (رض)
(د) حضرت عبداللہ (رض)

2: والدہ کا نام حضرت ماریہ قبطیہ تھی۔

(الف) حضرت رقیہ کی
(ب) حضرت ابراھیم (رض)
(ج) حضرت عبداللہ
(د) حضرت ام کلثوم

3: اپنی شوہر کی ہمراہ اللہ کی راہ میں پہلے حبشہ کی طرف اور پھر مدینہ کی طرف ہجرت کی۔

(الف) حضرت ام کلثوم
(ب) حضرت زینب (رض)
(ج) حضرت فاطمہ (رض)
(د) حضرت رقیہ (رض)

4: حضرت رقیہ غزوہ کے دن بیمار ہوئی اور ایسی بیماری میں ان کی وفات ہوئیں۔

(الف) غزوہ بدر (ب) غزوہ احد
(ج) غزوہ احزاب (د) غزوہ حنین

5: حضرت فاطمہ (رض) رسول اکرم کی بعثت سے پہلے ہوئی۔

(الف) چار سال سے (ب) سات سال پہلے
(ج) پانچ سال سے (د) تین سال پہلے

مختصر جواب لکھیں:

سوال: نبی اکرم کو اللہ نے کتنے بیٹیوں اور بیٹوں سے نوازا نام لکھیں؟

جواب: نبی کریم کو اللہ نے (4) بیٹیاں اور (3) بیٹوں سے نوازا۔ بیٹیوں کے نام یہ ہے۔ حضرت زینب، حضرت ام کلثوم، حضرت رقیہ، حضرت فاطمہ۔ اور بیٹوں کے نام حضرت قاسم، حضرت عبداللہ، حضرت ابراھیم۔

سوال: حضرت زینب کے بچوں کے نام لکھیں؟

جواب: ایک بیٹے کا علی بن ابی العاص اور بیٹی کا نام امامہ بنت ابی العاص ہے۔

سوال: حضرت عثمان کو کس وجہ سے ذوالنورین کا لقب دیا گیا تھا؟

جواب: یکے دیگر بعد نبی اکرم کی دو بیٹیوں کے ساتھ شادی کرنے کا اعزاز حاصل کرتے ہوئے ذوالنورین کا لقب دیا گیا۔

سوال: نبی اکرم کی چھوٹی تھی اور سب سے چھوٹی بیٹی کا نام اور لقب بتائیں؟

جواب: نام حضرت فاطمہ ہے اور لقب زھرا اور بتول ہے۔

سوال: حضرت فاطمہ کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: حضرت فاطمہ کا نکاح حضرت علی (رض) سے ہوا۔

تفصیلی جواب دیں:

سوال: نبی اکرم کے بیٹیوں کا مختصر تعارف کرلے؟

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

جواب: نبی اکرمؐ کے بیٹے:۔ حضرت قاسم: نبی اکرمؐ کے بیٹے کا نام حضرت قاسم رہے یہ سب سے بڑا بیٹا ہے۔ آپ دو سال تک زندہ رہے پھر آپ کی وفات پائی۔

حضرت عبداللہ:۔ نبی اکرمؐ کے دوسرے بیٹے کا نام حضرت عبداللہ ہے حضرت عبداللہ بھی تقریباً دو سال کی عمر میں وفات پائی۔

حضرت ابراھیم: ۔ یہ آپؐ کے سب سے چھوٹے بیٹے ہے آپ کی والدہ کا نام قبطیہ ہے۔

سوال: رسول اکرم کے بیٹیوں کا تعارف اور دین اسلام کیلئے خدمات پر ایک پیر گراف لکھیں؟

جواب: نبی اکرمؐ کی بیٹیاں:۔ حضرت زینب (رض) :۔ حضرت زینب نبی اکرمؐ کی سب سے بڑی صاحبزادی تھیں۔ آپ بعثت سے 10 سال پہلے مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئی۔ آپ کی شادی آپ کے خالہ زاد حضرت ابو العاص سے ہوئی۔ آپؐ غزوہ بدر کے بعد نبی اکرمؐ کے پاس تشریف لائیں۔

حضرت رقیہ:۔ نبی اکرمؐ کی دوسری بیٹی حضرت رقیہ ہے آپ زینب سے (3) سال برس چھوٹی تھی۔ بعثت کے وقت آپؐ کی عمر (7) سات سال تھیں۔ آپ کی شادی خلیفہ سوم حضرت عثمان بن عفان سے ہوئی آپ کی اپنے شوہر کے ہمراہ اللہ کی راہ میں پہلے حبشہ کی طرف اور پھر مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔ حضرت ام کلثوم:۔ نبی کریمؐ کی تیسری بیٹی کا نام حضرت ام کلثوم تھا۔ آپؐ ہجرت کے بعد مدینہ منورہ تشریف لائیں اپکی بیٹی رقیہ کے وفات کے بعد نبی اکرمؐ نے آپ کا نکاح حضرت عثمان بن عفان سے کرایا۔ اسی وجہ سے حضرت عثمان کو ذولنورین کا لقب دیا گیا۔

ب: حضرت فاطمہ (رض)

مختصر جواب دیں:

سوال: نبی اکرمؐ نے حضرت فاطمہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: نبی اکرمؐ نے حضرت فاطمہ کے بارے میں فرمایا کہ فاطمہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔

سوال: رسول اکرمؐ کس طرح حضرت فاطمہ استقبال فرماتے؟

جواب: رسول اکرمؐ خدمت میں جب فاطمہ تشریف لاتی تو آپؐ نے ازاد محبت کھڑے ہو جاتے۔ اور شفقت سے اس کی پیشانی کو بوسہ لیتے۔ اور اپنی جگہ پر بٹھاتے۔

سوال: ایک ماں کی حثیت سے حضرت فاطمہ اپنے بچوں کی تربیت کیسی کرتی تھیں؟

جواب: ایک ماں ہونے کے حثیت سے حضرت فاطمہ اپنے بچوں سے بے حد پیار کرتی تھی اور ان کی تربیت کا خاص خیال رکھتی۔

سوال: بیوی کی حثیت سے بھی حضرت فاطمہ کا کردار مثالی دیں؟

جواب: بیوی کی حثیت سے بھی حضرت فاطمہ کا کردار مثالی ے تھا۔ حضرت علی مالدار آدمی نہیں تھیں۔ مگر فاطمہ نے کبھی بھی مالی تنگدستی کا ذکر نہیں کیا۔

سوال: حضرت فاطمہ کے اولاد کے نام لکھیں؟

جواب: حضرت فاطمۃ الزھراہ کے تین بیٹوں اور دو بیٹیاں عطا کی۔

1: حضرت حسین (رض)
2: حضرت حسن (رض)
3: حضرت محسن (رض)
4: حضرت ام کلثوم (رض)

تفصیلی جواب دیں:

سوال: حضرت فاطمہ کی رسول اکرمؐ سے محبت اور مشابہت کے بارے میں تحریر کریں؟

جواب: حضرت فاطمہ رسول اکرمؐ کی بعثت سے پانچ سال پہلے پیدا ہوئیں۔ آپ کا لقب ذہرا اور بتول ہے ام المومنین عائشہ بیان کرتی ہیں۔ کہ میں نے اخلاق و کردار میں طرز زندگی، لہجہ، گفتگو، اور لب و لہجے میں رسول اکرمؐ کے مشابہ فاطمہ کے سوا کسی اور کو نہیں دیکھا۔

سوال: حضرت فاطمہ کی زندگی خواتین اسلام کیلئے کس طرح مشعل راہ ہے؟

جواب: سیدہ فاطمہ ذھراہ کی زندگی خواتین اسلام کیلئے ا مشعل راہ ہے۔ حضرت سلمان فارسی (رض) کا بیان ہے کہ حضرت فاطمہ ذھراہ گھر کے کام کاج کے دوران بھی قرآن مجید کی تلاوت کرتی رہتی تھی۔ آپ کو عبادت کا بے حد شوق تھا۔ نہایت خشوع خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتی۔ ذھراہ قناعت آپ کی زندگی کا نمایاں وصف تھا۔

Ali Infoz 03101190027

ج: صحابہ کرام (رضی اللہ اجمعین)

سوال: درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: قبیلہ بنو تیم سے تعلق رکھتے تھے۔

(الف) حضرت زبیر بن عوام

(ب) حضرت طلحہؓ

(ج) حضرت سعد بن ابی وقاص

(د) حضرت سعید بن زید

2: حضرت زبیر بن عوام نے اسلام قبول کیا۔

(الف) 17 سال کی عمر میں (ب) 25 سال کی عمر میں

(ج) 18 سال کی عمر میں (د) 15 سال کی عمر میں

3: ایک عظیم جرنیل اور فاتح و منتظم تھے۔

(الف) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف

(ب) حضرت عبیدہ بن جراح

(ج) حضرت سعد بن ابی وقاص

(د) حضرت سعید بن زید

مختصر جواب دیں:

سوال: خلفائے راشدین کے نام تحریر کریں؟

جواب: حضرت ابو بکر، حضرت عثمان، حضرت علی۔
حضرت طلحہ بن عبداللہ، حضرت زبیر بن عوام
حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت سعید بن زید
حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت عبیدہ بن جراح۔

سوال: حضرت زبیر بن عوام کے بارے میں آپؐ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا کہ ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر بن عوام ہے۔

سوال: سب سے پہلے اسلام کی خاطر دشمن کا خون بہانے کی سعادت کن کو نصیب ہوئی، واقعہ بیان کریں؟

جواب: اسلام کی راہ میں سب سے پہلے دشمن کا خون بہانے کی سعادت حضرت سعد کو نصیب ہوئی۔

سوال: حضرت عمر کے قبول اسلام میں حضرت سعید بن زید نے کیا اہم کردار ادا کیا؟

جواب: حضرت عمر کے اسلام قبول کرنے کا ذریعے ان کی ہمشیرہ حضرت فاطمہ ہے۔

سوال: عشرہ مبشرہ میں سے کس صحابی کا تعلق رسول اکرمؐ کی والدہ محترمہ کے قبیلے سے تھا۔ قبیلے کا نام لکھیں؟

جواب: اس صحابی کا نام حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کا نام تھا۔ اور قبیلے کا نام بنو زھرہ سے تعلق ہے۔

تفصیل سے جواب دیں:

سوال: عشرہ مبشرہ سے مراد کون خوش قسمت لوگ ہے ان کے اسماء گرامی اور فضیلت بیان کریں؟

جواب: عشرہ مبشرہ سے مراد وہ صحابہ کرام میں سے وہ دس خوش قسمت لوگ ہے جنھیں رسول اکرمؐ نے ان کی زندگی میں جنت کی خوشخبری دے دی ہے۔

سوال: حضرت ابو عبیدہ بن جراح کے اہم کاناموں میں سے سب سے بڑا کانامہ کیا تھا؟

جواب: آپ کا نام عامر اور لقب آمین الامت ہے۔ والد کا نام عبداللہ تھا۔ آپ کی کنیت ابو عبیدہ تھی۔ سب سے پہلا اسلام لانے والے تھے۔ آپ عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہے۔ آپ بہت بڑے مرتبے کے صحابی تھے۔ آپ اسلام کے مشہور سپہ سالار تھے۔

صوفیائے کرام

درست جواب پر () کا نشان لگائیں۔

1: حضرت حسن بصری نے ام المومنین کے گود میں پرورش پائی۔

(الف) حضرت میمونہ کی (ب) حضرت سودہ کی

(ج) حضرت زینب کی (د) حضرت ام سلمیٰ کی

2: حضرت سیدالطائفہ لقب ہے:

(الف) حضرت حسن بصری (ب) حضرت عبداللہ شاہ جی غازی

(ج) حضرت جنید بغدادی (د) حضرت بایزید انصاری

3: حضرت عبداللہ شاہ غازی کا مزار ہے۔

(الف) ملیر (ب) کورنگی

(ج) طارق روڈ (د) میں کلفٹن

مختصر جواب دیں:

سوال: صوفی سے کیا مراد ہے؟

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

جواب: اپنے نفس کا تزکیہ کرلے اور اس تزکیہ کے ذریعے احسان کے مرتبے کو حاصل کرنے کی کوشش کرلے اسے صوفی کہا جاتا ہے۔

سوال: حضرت حسن بصری کو بصری کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: جوانی میں آپ بصرہ گئے۔ یہاں خراسان کے گورنر کے طائب رہے اسی وجہ سے آپ کو حسن بصری کہتے تھے۔

سوال: حضرت جنید بغدادی کی عبادت و ریاضت کا حال بیان کریں؟

جواب: حضرت جنید بغدادی ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی عبادات اور ذکر میں مصروف رہتے تھے۔ آپ کو پاؤں میں بے حد تکلیف تھی لیکن اس کے باوجود بھی آپ معمول کے مطابق نماز ادا کرتے تھے۔ وفات کے وقت آپ ذکر الٰہی میں مصروف تھے۔

سوال: حضرت بایزید انصاری کے بارے میں حضرت جنید نے کیا فرمایا؟

جواب: جنید بغدادی نے ان کی خوبیوں اور تصوف میں بلند مقام کا ذکر کرتے ہوتے فرمایا۔ کہ یزید کی ذات ہمارے درمیان ایسے ہے جیسے فرشتوں کے درمیان جبرائیل ہے۔

سوال: حضرت عبداللہ شاہ غازی کے والد کا کیا نام تھا۔ ان کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: مشہور شخصیت محمد نفس ذکیہ کے بیٹے ہے۔ آپ کا تعلق حضرت علی کے نسل سے ہے۔ آپ مشہور صحابی ہے۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال: درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: حضرت خالد د بن ولید جلیل القدر صحابی ہونے کے ساتھ ہے۔

(الف) تاجر (ب) خلیفہ

(ج) عظیم فاتح (د) کاشت کار

2: حضرت خالد بن ولید کا تعلق تھا۔

(الف) بنوامیہ سے (ب) بنوعباس سے

(ج) بنو مخذوم سے (د) بنو مطلق

3: دعوت اسلام کے ابتداء کے وقت حضرت خالد بن ولید کی عمر تھی۔

(الف) بیس سال (ب) چوبیس سال

(ج) تیس سال (د) چالیس سال

4: نبی اکرمؐ نے شام کی طرف مجاہدین بھیجے۔

(الف) تین ہزار (ب) چار ہزار

(ج) پانچ ہزار (د) دس ہزار

5: حضرت خالد بن ولید نے جھوٹے نبیوں کا خاتمہ کیا۔

(الف) عہد صدیقی سے (ب) عہد فاروقی سے

(ج) عہد عثمانی سے (د) عہد علی سے

مختصر جواب دیں:

سوال: حضرت خالد بن ولید نے کن جھوٹے کے خلاف جنگ کی؟

جواب: جھوٹے نبیوں طلیحہ الاسری اور مسلیمہ کذاب کو بدترین شکست سے دوچار کیا۔

سوال: حضرت ابوبکر نے بغاوت کو کچلنے کیلئے کتنے لشکر ترتیب دیئے؟

جواب: حضرت ابوبکر نے بغاوت کو کچلنے کیلئے گیارہ لشکر ترتیب دیئے۔

سوال: حضرت عمر نے حضرت خالد بن ولید کی وفات پر کیا الفاظ کہے؟

جواب: خالد بن ولید کے مرنے سے اسلام فصیل میں ایک ایسی دراڑ پڑ گئی۔ جو کبھی پر نہیں ہو گی۔'

سوال: حضرت خالد بن ولید کی وفات کب ہوئی؟

جواب: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 21 ہجری میں اکسٹھ سال (61) کی عمر شام کے شہر حمص میں وفات پائی۔

خالی جگہ پر کریں:

1: حضرت خالد بن ولید کے قبول اسلام پر نبی اکرم نے فرمایا مکہ نے اپنے بیٹے پھینک دیئے ہے۔

2: حضرت خالد بن ولید کو عزیٰ نام کو بت توڑنے کیلئے بھیجا گیا۔

3: نبی اکرمؐ نے خالد بن ولید کو سیف اللہ کا لقب دیا۔

4: ایک دفعہ حضرت خالد بن ولید نے بسم اللہ پڑھ کر زہر پی لیا۔

باب ہفتم

اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

الف: انسانی زندگی میں ماحول کی اہمیت

درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: نبی اکرمؐ نے ایمان کا حصہ قرار دیا ہے۔

(الف) طہارت و پاکیزگی کو (ب) مسکرا کر ملنے کو

(ج) سلام کو (د) شجر کاری کو

2: ماحول کی آلودگی ایک مسئلہ ہے۔

(الف) سیاسی (ب) معاشی

Ali Imtiaz 03101190027

Scanned with CamScanner

(ج) اجتماعی (د) انفرادی

3: ٹریفک کا شور گاڑیوں کے پریشر ہارن، لاؤڈ سپیکر کا بے جا استعمال گھروں گھلیوں غیر ضروری چیخ وپکار اور بلند آواز میں موسیقی ہے۔

(الف) ماحول کی آلودگی (ب) صوتی آلودگی

(ج) آبی آلودگی (د) فضائی آلودگی

4: فضائی آلودگی سے مراد زہریلے مادوں کا شامل ہونا ہے۔

(الف) مٹی میں (ب) خوراک میں

(ج) پانی میں (د) ہوا میں

مختصر جواب لکھیں:

سوال: انسانی زندگی میں اچھے اور صاف ستھرے ماحول کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: انسانی زندگی میں ماحول کی بہت زیادہ اہمیت ہے ماحول انسان کی صحت اور طبیعت پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔

سوال: پانی کی ذخائیر کی آلودگی کا سبب بننے والے عناصر بیان کریں؟

جواب: ندی نالوں میں کوڑا کرکٹ اور گھروں اور کارخانوں وغیرہ خارج ہونے والا گندہ زہریلا پانی ڈال دیا جاتا ہے۔ جو پانی کے زخائیر کی آلودگی کا سبب بنتا ہے۔

سوال: نبی اکرمؐ کے فرمان کے مطابق اگر قیامت کی گھڑی بھی آجاتی اور تم میں سے کسی ہاتھ میں پودا ہو تو اسے کیا کرنا چاہیئے؟

جواب: اگر قیامت کی گھڑی بھی آجاتی اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں پودا ہو تو اسے لگانے بغیر نہ اٹھے۔

سوال: بیماریوں سے بچاؤ کیلئے کیا ضروری ہے؟

جواب: ان بچاؤں کیلئے ضروری ہے کہ ہم اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھے۔

تفصیل سے جواب دیں:

سوال: آلودگی کی اقسام بیان کرلے؟

جواب: ہمارے ماحول میں مختلف قسم کی آلودگی پیدا ہو جاتی ہے مثلاً۔
گاڑیوں، کارخانوں اور فیکٹریوں سے خارج ہونے والا زہریلے دھواں، ہماری فضا کو آلودگی کردیتا ہے۔ اس سے سائنس کی بیماریوں پیدا ہوتی ہے۔ ایسی ٹریفک کا شور، گاڑیوں کا شور لاؤڈ سپیکر کا بے شمار وپکار، بلند آواز میں موسیقی، لوگوں کے چین وسکون کی بربادی کے بڑے اسباب میں سے ہیں۔

سوال: ماحول کی حفاظت میں شجرکاری کی اہمیت لکھیں؟

جواب: آپ کا فرمان ہے۔

اگر قیامت کی قیامت والی سخت گھڑی آجائے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں پودا ہو تو اسے لگانے بغیر نہ اٹھے۔ گزشتہ چند سالوں سے ہماری زمین کے درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اسے گلوبل وارمنگ کہتے ہیں اس مسئلے کا بہترین حل شجرکاری ہے اس لئے ہمیں چاہیئے کہ ہم نہ صرف درختوں کی حفاظت کرے بلکہ اپنے ارد گرد، گھروں، سکولوں میں زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔ اگر ہم اسلامی تعلیمات پر عمل کرینگے تو آلودگی اور اس کے نقصانات سے بچ سکتے ہیں۔ اور ہمارا ماحول خوبصورت اور صحت افزا بن سکتا ہے۔

ب: جانوروں کیا اہمیت اور ان کے حقوق

درست جواب پر (☑) کا نشان لگائیں۔

1: جانوروں کا سب سے پہلا حق ہے۔

(الف) ذبح کرنا (ب) علاج کرنا

(ج) ماحول دینا (د) چارے دانے کا خیال

2: رینگنے والے جانورں میں شامل ہیں۔

(الف) مچھلی (ب) پرندے

(ج) سانپ (د) بلی

3: جانوروں کا ایک حق ہے کہ ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ دی جائے۔ حدیث رسول کے مطابق لعنت کا مستحق ہوگا جس نے۔

(الف) اس پر بوجھ لادے (ب) جانوروں کا داغا

(ج) بلاضرورت باندھنا (د) لاٹھی سے مار

4: کاشت کاری اور بار برداری کے کام آتا ہے۔

(الف) گدھا (ب) گائے

(ج) بھیڑ (د) بیل

مختصر جواب دیں:

سوال: اللہ تعالیٰ نے زمین پر کس طرح جانور پیدا کئے ہے؟

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

جواب: اللہ تعالیٰ نے زمین پر طرح طرح کے جانور پیدا کیئے۔ ان میں سے بعض چار ٹانگوں والے پر چلتے ہیں اور بعض رینگتے ہیں اور بعض پروں کے ذریعے ہوا میں اڑتے ہیں۔

سوال: جانوروں اور انسانوں کی زندگی کیوں باہم لازمی و ملزوم ہے؟

جواب: جانوروں اور انسانوں کی زندگی باہم لازمی و ملزوم ہے انسان کی بیشتر ضروریات جانوروں کے ذریعے سے پوری ہوتی ہے۔

سوال: آپ ؐ اونٹ کے مالک کو کیا نصیحت فرمائی اور انڈے کے بارے میں؟

جواب: آپ ؐ نے اسکے مالک کو بلایا اور فرمایا:

اس بے زبان جانور کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسے اللہ نے تیرے اختیار میں دے رکھا ہے۔ یہ اونٹ اپنے آنسوؤں اور اپنی آواز کے ذریعے سے مجھ سے تیری شکایت کر رہا ہے۔

سوال: حلال جانوروں کی ذبح کرتے وقت کن احتیاطی تدابیر کا خیال رکھنا چاہیئے؟

جواب: حلال جانوروں کو ذبح کرنا ایک بنیادی ضرورت ہے۔ ذبح کرنے کیلئے جو سامان درکار ہو اسے فراہم کر لینا چاہیئے۔

تفصیلی جواب دیں:

سوال: دین اسلام کی روشنی میں روزمرہ زندگی میں جانوروں کے حقوق اور تحفظ کا خیال کیسے رکھا جائے۔

جواب: اسلام انسانی زندگی کے ہر شعبے کیلئے بہترین رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ چونکہ جانوروں کا انسانوں کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ اسلام نے اس تعلق کی پوری پوری رعایت کی ہے۔ دین اسلام صرف انسانی حقوق کی بات نہیں بلکہ جانوروں اور حیوانوں کے حقوق بھی واضح ہے فرمائی ہے۔ اور انھیں پورا کرنے کی تاکید کرتا ہے۔ مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ اگر اس نے کوئی جانور پال رکھا ہو۔ اس سے کوئی عارضی کام لیتا ہے وہ اس کی دسترس میں ہو تو اس کے درج ذیل حقوق کا خیال رکھیں۔

سوال: جانوروں سے حسن سلوک کے بارے میں سیرت طیبہؐ سے کوئی دو مثال تحریر کریں؟

جواب: حضرت ابو ھریرہ (رض) بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا۔ ایک عورت کو اس کے لئے عذاب دیا گیا ہے اس نے ایک بلی کو قید رکھا ہے۔ وہ اسے غذا دیتی ہے اور نہ اس کو آزاد کرتی ہے یہاں تک کہ وہ مر گئی ہے۔ نبی اکرمؐ کا ارشاد ہے: اگر چڑیا یا اس سے بھی زیادہ چھوٹا جانور کو بغیر اسکے حق کے ذبح کیا تو اللہ تعالیٰ اسکے متعلق اس سے ضرور باز پرس کریگا۔

سوال: پالتوں جانوروں سے ہمیں کیا فائدہ حاصل ہوتا ہیں؟

جواب: موجود جانور جس مقصد کیلئے پیدا کیا گیا۔ اس سے وہی کام لینا چاہیئے۔ بیل کو کاشت کاری اور بار برداری کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔ بیل پر سواری کرنا زیادتی ہے۔ سواری کیلئے اللہ تعالیٰ نے اونٹ اور گھوڑے اور گدھے وغیرہ پیدا کئے ہیں۔

تمت بالخیر والحمد اللہ

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner